تحفہ

عزیزی نور النہار سلمہا کو تحفتاً
اس کے مطلوبہ دعاؤں کے ساتھ کہ
رب کریم آپکو پڑھنے۔ سمجھنے اور عمل
کرنے کی توفیق عطا فرما۔

5.8.2002

266

اعمال صالحہ۔ اذکار تلاوت قرآن

1. ابن جریر فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ ہیں باقیات صالحات حضور فرماتے ہیں باقیات صالحات کی کثرت کرو (کہف ابن کثیر)

2. حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم ؑ نے فرمایا آپ اپنی امت سے فرما دیجئے کہ وہ جنت میں اپنے لئے بہت کچھ باغات لگالیں میں نے پوچھا وہاں باغات لگانے کی کیا صورت ہے۔ فرمایا لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہ کثرت پڑھیں (کہف ابن کثیر)

3. مسند میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا واہ واہ پانچ کلمات ہیں اور نیکی کی ترازو میں بے حد وزنی ہیں لا الہ الا اللہ واللہ اکبر و سبحان اللہ والحمد للہ اور وہ بچہ جس کے انتقال پر اس کا باپ صبر اور طلب اجر کرے واہ واہ پانچ چیزیں ہیں جو ان کا یقین رکھتا ہوا اللہ سے ملاقات کرے وہ قطعاً جنتی ہے اللہ پر قیامت کے دن پر جنت دوزخ پر مرنے کے بعد جی اٹھنے پر اور حساب پر ایمان رکھے۔ (کہف ابن کثیر)

۴۔ مروی ہے کہ جو شخص رات کو اٹھ وضو کرے کلی کرے پھر
سو بار سبحان اللہ الحمد للہ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ پڑھے اسکے
سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں بجز قتل خون کے وہ معاف
نہیں ہوتا (کہف ابن کثیر)

۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آیۃ الکرسی
اور حم تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم کی دو آیتیں
صبح کو پڑھیگا وہ دن بھر شام تک محفوظ رہے گا اور
جو شام کو پڑھے گا وہ رات بھر اللہ کی امان میں صبح تک رہے گا

۶۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ جب تم اپنے بستر پر رات کو
لیٹنے کے لیے جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو وہ تمہاری نگہداشت
کے لیے اللہ کی طرف سے ایک نگران مقرر رہے گا پھر صبح تک کوئی
شیطان تمہارے پاس آنے نہ پائے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا یہ بات سچ کہی

۷۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ شخص بستر پر خواب کرتے
وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ اسکے گھر کو اسکے ہمسایہ
کے گھر کو اور گرد اگرد کے دوسرے گھر والوں کو اپنی امان
میں رکھے گا

۸۔ حضرت انس کی مرفوع روایت لکھی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز
کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ اسکی اگلی نماز تک اس کا
نگہبان (محافظ) رہے گا اور اسکی پابندی صرف نبی کرتا ہے یا صدیق
یا شہید

۹۔ حضرت صلصال وہیمؓ اور حضرت علی ابی طالبؓ نے مرفوعاً
بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حجاب
(موت) کے علاوہ جنت کے داخلے سے اور کوئی چیز روکنے
والی نہ ہوگی (تفسیر مظہری صفحہ ۳۴۳ جلد دوم تفسیر ابن کثیر صفحہ ۳۰۸)

۱۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریلؑ نے مجھ سے کہا کہ
جن شیطان تمہارے ساتھ فریب کرنے کی (گھات) میں لگا
رہتا ہے لہذا جب بستر پر پہنچا کرو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو

۱۱۔ حضرت ابو قتادہؓ کی روایت سے منقول ہے کہ سختی کے وقت
جو شخص آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اللہ اسکی مدد کرتا
ہے (تفسیر مظہری)

۱۲۔ حضرت [illegible] ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے
کے لئے) اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے

"یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک" (تفسیر مولانا عثمانی)

13 اسم اعظم آیت الکرسی اور "الله لا اله الا هو الحی القیوم"
میں ہے (حدیث نبوی) سورہ آل عمران تفسیر ابن کثیر)

14 حضرت ابو ایوب انصاری کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی
اور آیت شہد اللہ اور قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب
تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے سب گناہ معاف فرمائینگے
اور جنت میں جگہ دینگے اور اسکی ستر حاجتیں پوری فرمائینگے
جن میں سے کم سے کم حاجت اسکی مغفرت ہے

15 ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص کوئی گناہ
کر بیٹھے پھر وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور اپنے گناہ کی معافی
چاہے تو اللہ عزوجل اسکے گناہ معاف فرما دیتا ہے (تفسیر ابن کثیر)

16 رسول اللہؐ فرماتے ہیں لا الہ الا اللہ کثرت سے پڑھا کرو اور
استغفار بہت زیادہ کرو ابلیس کہتا ہے میں نے لوگوں کو ہلاک
کرنا چاہا ہے اور انہوں نے مجھے لا الہ الا اللہ اور استغفار [illegible]

ملتی ہے (تفسیر ابن کثیر سورہ آل عمران)

17 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم اگر غصے کے وقت تو مجھے یاد رکھیگا یعنی
میرا حکم مان کر غصہ پی جائیگا تو میں بھی اپنے غضب کے وقت تجھے یاد رکھونگا
یعنی ہلاکت کے وقت تجھے ہلاکت سے بچا لونگا

18 کسی نے حضورؐ سے کہا مجھے کچھ وصیت کیجئے آپ نے فرمایا غصہ نہ کر (ابن کثیر)

19 حضورؐ کا ارشاد ہے کسی گھونٹ کا پینا خدا کو اتنا پسند نہیں جتنا
غصہ کے گھونٹ کو پی جانا۔ ایسے شخص کے دل میں ایمان جم جاتا ہے (ابن کثیر)

20 حضورؐ فرماتے ہیں جب تم پر بہت بڑا کام آ پڑے تو "حسبنا اللہ ونعم الوکیل
علی اللہ توکلنا" پڑھو (یعنی ہمیں اللہ تعالیٰ ہمارے لئے کافی ہے اور وہی کارساز ہے)

21 مسند [illegible] "حسبنا اللہ ونعم الوکیل" پڑھنے کی [illegible]
کہ اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ [illegible] کے ساتھ
پڑھا جائے اور دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا

22 حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلعم [illegible]
[illegible]
[illegible]

20

مذکورہ آیت (۶۴) سورۃ نساء کا حوالہ دے کر عرض کیا کہ
اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں وعدہ فرمایا ہے کہ اگر گنہگار رسول ﷺ
کی خدمت میں حاضر ہو جائے اور رسول ﷺ اس کے لیے دعائے
مغفرت کر دیں تو اس کی مغفرت ہو جائے گی اس لیے میں آپ ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ ﷺ میرے لیے دعائے مغفرت کریں۔ اس
وقت جو لوگ حاضر تھے ان کا بیان ہے کہ اس کے جواب میں روضہ
اقدس کے اندر سے آواز آئی "قد غُفِرَ لَکَ" یعنی مغفرت کر دی گئی
(بحر محیط تفسیر معارف القرآن جلد دوم صفحہ ۴۶۰)

۲۳. اگر کوئی سخت پریشانی لاحق ہو جاتی تو عیسیٰ ؑ یہ سات نام لے کر دعا کرتے
"یا حیّ۔ یا قیوم۔ یا اللہ۔ یا رحمٰن۔ یا ذوالجلال والاکرام
یا نور السمٰوٰت والارض وما بینہما و ربّ العرش العظیم
یا ربّ"

یہ زبردست والے نام ہیں

21

۲۴. سری ذکر افضل ہے صحابہؓ اور تابعینؒ کا اس پر اتفاق رہا ہے
حسن کا قول ہے کہ سری دعا اور جہری دعا میں ستر ہزار درجہ کا
فرق ہے۔ مسلمان بہت کثرت سے دعائیں کرتے تھے مگر ان کی آواز
قطعاً سنائی نہیں دیتی تھی (الاعراف مظہری)

۲۵. رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تیری زبان تر و
تازہ رہے۔ (الاعراف مظہری)

۲۶. اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔ اللہ ان لوگوں کو نا پسند کرتا ہے جو
دعا میں حد ادب سے نکل جاتے ہیں (قرآن سورۃ اعراف)
یہ الفاظ بھی اعتداء کے ذیل میں آتے ہیں۔ میں نے دعا کی مگر
میری دعا قبول نہ ہوئی۔ میں دعا کر رہا ہوں اور میری دعا ضرور
قبول ہوگی۔ (تفسیر مظہری) اے اللہ کی رحمت پر نظر رکھتے ہوئے
تو دعا کے قبول ہونے کا یقین رکھا جائے اور اپنے اعمال کی کوتاہی
کو دیکھتے ہوئے دعا کے رد ہونے کا اندیشہ دل میں ہو یہ ہی مقام
ہے حضور ﷺ کا فرمان تھا کہ لوگو! اللہ سے دعا کرتے وقت یقین رکھا کرو کہ
تمہاری دعا ضرور قبول ہوگی۔

۲۷ - صحیح بخاری اور مسلم کی حدیث ہے کہ رسول اکرمؐ کو جب کوئی
تکلیف و بے چینی ہوتی تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ
سلف الصالحین اس دعا کو دعاءِ کرب کہا کرتے تھے اور
مصیبت و پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھ کر دعا مانگا
کرتے تھے (معارف القرآن)

۲۸ - مستحب ہے کہ دعا کرنے والا آخر میں یہ کہا کرے
وَ اٰخِرُ دَعْوٰىنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

۲۹ - انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ اکثر آپؐ فرمایا کرتے تھے
"یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ" (ابن کثیر)

۳۰ - رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جب تم کوئی کھانا کھاؤ تو یہ کہو
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ (یعنی اے اللہ اس میں
ہمارے لیے برکت عطا فرما اور آئندہ اس سے اچھا کھانا
نصیب فرما) فرمایا کہ جب دودھ پیو تو کہو
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ (یعنی اے اللہ ہمارے
لیے اس میں برکت دیجیے اور زیادہ عطا فرمائیے) تحفۃ المعارف

۳۱ - حدیث قدسی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ یعنی حق تعالیٰ نے
فرمایا کہ بندہ جو مجھ سے گمان رکھتا ہے میں اس کے پاس ہوتا ہوں (یعنی
اس کے مطابق کر دیتا ہوں) (تحفۃ المعارف)

۳۲ - پاکی بول جو بیان اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے
ڈوبنے سے اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی اور پیچھے سجدے کے
یہ دو وقت یاد کرے ہیں۔ دعا اور عبادت بہت قبول ہوتی ہے
(آیۃ ۳۹ و ۴۰ سورۃ ق)

۳۳ - رسول اللہؐ نے فرمایا نوحؑ جو بھی تھوڑا بڑا کام کرتے تھے بسم اللہ والحمد للہ کہہ
لیا کرتے تھے اسی لیے اللہ نے عبدًا شکورًا ان کو فرمایا

(1) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے ایسا عمل بتاؤں جس
کی جڑ مضبوط اور جس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ فرمایا لا الٰہ
الا اللہ واللہ اکبر و سبحان اللہ والحمد للہ ہر فرض نماز کے
بعد دس بار کہہ لیا کرو۔

(2) رسول اللہ اپنی دعا میں عرض کرتے خدایا ہمارے تمام کاموں کا
انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذابوں
سے بچا لے (تفسیر ابن کثیر)

(3) حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا میں نے خود سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا
جس شخص نے تقدیر کے بارے میں کچھ گفتگو کی اس سے قیامت کے
دن باز پرس ہوگی اور اگر کچھ نہ کہا تو سوال نہ ہوگا۔ (صفحہ ... تفسیر مظہری جلد دوم)

(4) حضرت ابی کعب نے فرمایا کہ اگر تم احد کے برابر سونا راہ خدا
میں خرچ کرو تو اللہ قبول نہیں فرمائے گا تاوقتیکہ تمہارا ایمان تقدیر پر
نہ ہو اور جب تک تم کو اس کا یقین نہ ہو کہ جو کچھ تم کو پہنچنے والا ہے وہ
پہنچ کر رہے گا اور یہ بھی جو نہ پہنچنے والا ہے وہ نہیں پہنچ سکتا۔ اگر اس عقیدہ کے
خلاف دوسرے عقیدہ پر مرو گے تو دوزخ میں جاؤ گے (صفحہ ۱۲۱ تفسیر مظہری جلد دوم)

(5) حضرت خزیمہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اکرم سے پوچھا
یہ جو ہم جھاڑ پھونک کا عمل کرتے ہیں یا دوا یا علاج کرتے ہیں اسی
طرح بچاؤ اور حفاظت کے جو انتظامات کرتے ہیں کیا یہ اللہ تعالیٰ کی
تقدیر کو بدل سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ بھی تو تقدیر الٰہی کا حصہ ہیں
(کتاب تحفہ معارف)

سود

(3) رسول اللہ نے چھواروں کو کھانے کے قابل ہونے سے پہلے خریدنے
کی ممانعت فرمائی اور فرمایا جب کسی بستی میں سود کھلم کھلا
ہو جاتا ہے تو اس بستی والے اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے عذاب کو اتار لیتے ہیں

(4) حضرت عمرو بن عاص نے کہا میں نے خود حضور صلعم سے سنا کہ
جس قوم میں سود کھلم کھلا ہو جاتا ہے اس کو بکثرت بہ صورت قحط
ہوتی ہے اور جس قوم میں رشوت کھلم کھلا ہو جاتی ہے وہ
دشمنوں کے خوف (کے عذاب) میں پکڑے جاتے ہیں

(5) سود خوار کے پاس اگر اپنی حفاظت کی طاقت نہ ہو تو امام پر واجب
ہے کہ اس کو قید کر دے اور جب تک توبہ کرے قید رکھے اور اگر اسکے
پاس حفاظت کی طاقت ہو اور امام اسکو گرفتار نہ کر سکے تو وہ باغی
قرار دیا جائیگا اور اس سے اس وقت تک جنگ کی جائے
جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ یہی حکم ہر تارک فرض کا ہے نماز
روزہ وغیرہ کا تارک اور کبیرہ گناہ کا مرتکب (تفسیر مظہری)
(سورۃ بقرہ ربع ... صفحہ ۱۰۶)

(6) اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل وقرآن الفجر۔ حضرت
جبرئیل نے دو روز پانچوں وقت حضور کی امامت کی۔ پہلے روز ہر نماز
ابتدائی وقت میں اور دوسرے روز انتہائی وقت میں ...

۴۲ حضرت ابو سعید خدری رض سے مروی ہے کہ جس نے سورہ کہف جمعہ کے دن پڑھی اس کے پاس سے لے کر بیت اللہ شریف تک نور روشن ہو جاتی ہے

۴۳ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ (۲۷ سورۃ کہف) اللہ تعالیٰ
تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھتا رہ
اپنے رسول ﷺ کو اپنے کلام کی تلاوت کی ہدایت کرتا ہے

۴۴ مسند احمد میں ہے فرماتے ہیں ذکر اللہ کے لیے جو مجلس جمع ہوتی ہیں انکی یہ خبر ہو تو آسمان سے منادی ندا کرتا ہے کہ اٹھو اللہ نے تمہیں بخش دیا تمہاری برائیاں بھلائیوں سے بدل دی گئیں (کہف ابن کثیر)

۴۵ بعض سلف کا قول ہے کہ جسے اپنی اولاد یا مال یا حال پسند آئے اسے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھ لینا چاہیے (کہف ابن کثیر)

۴۶ مسند احمد میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ بتلا دوں وہ خزانہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے (کہف ابن کثیر)

۴۷ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (۴۶ کہف) لوگوں نے پوچھا اے عثمان رض آپ بتلائیے کہ باقیات صالحات کیا ہیں آپ نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

صفحہ 277

۴۸ حضرت انس رض سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ آیت "ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ" (بطور دعا) تلاوت فرمایا کرتے تھے

۴۹ عبد اللہ بن سائب رض فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ رکن حجر اور رکن اسود کے درمیان ربنا آتنا فی الدنیا آخر تک پڑھتے تھے

۵۰ ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کی کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں افضل ان میں سے لا الہ الا اللہ کہنا اور ادنیٰ راستہ سے ایذا کی چیز ہٹانا ہے

۵۱ (ابو داؤد و ابن ماجہ) آپ کا فرمان ہے جب انسان رات کو جاگے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے اور نہ جاگے تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا ڈالے اور دونوں دو رکعت نماز ادا کر لیں تو خدا تعالیٰ کے یہاں اللہ کا ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں دونوں کے نام لکھ لیے جاتے ہیں (احزاب ابن کثیر)

۵۲ رسول اللہ نے فرمایا ہر روز صبح کو جب اللہ کے بندے اٹھتے ہیں تو دو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے کہ الٰہی سخی کو عوض عطا کر اور دوسرا کہتا ہے الٰہی بخیل کا مال تلف کر۔

حدیث متفق علیہ ہے (تفسیر مظہری سورہ توبہ آیۃ ۱۰۴)

۵۳ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا جو شخص اپنی نیک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر خیرات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے قبول کر لیتا ہے پھر اسے اس طرح پالتا ہے جس طرح کوئی تم میں سے اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نیک ہی کمائی کو قبول کرتا ہے
(تفسیر مظہری آیۃ ۲۱۵ سورۂ بقرہ)

۵۴ سورہ مریم آیت ۵۹ نماز کے ضائع کرنے سے مراد یا تو اسے بالکل ہی چھوڑ بیٹھنا ہے اسی لئے امام احمد اور امام شافعی اور بہت سے سلف کا مذہب ہے کہ نماز کا تارک کافر ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ بندے اور شرک کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہے دوسری حدیث میں ہے کہ ہم میں اور ان میں فرق نماز کا ہے جس نے نماز چھوڑ دی کافر ہو گیا

۵۵ حضرت ابن مسعودؓ سے ذکر کیا گیا کہ قرآن کریم میں نماز کا ذکر بہت زیادہ ہے کہیں نماز میں سستی کرنے والوں کے عذاب کا بیان ہے کہیں نماز کی مداومت کا فرمان ہے کہیں نماز کی محافظت۔ آپؓ نے فرمایا ان سے مراد وقتوں میں سستی نہ کرنا اور وقتوں کی پابندی کرنا ہے لوگوں نے کہا ہم تو سمجھتے تھے کہ اس سے مراد نمازوں کا چھوڑ دینا ہے اور نہ چھوڑنا ہے آپؓ نے فرمایا یہ تو کفر ہے

۵۶ ابن ابی حاتم کی حدیث میں ہے حضور نے فرمایا ناخلف لوگ ساٹھ سال کے بعد ہونگے جو نمازوں کو ضائع کر دینگے اور شہوت رانیوں میں لگ جائینگے اور قیامت کے دن خمیازہ بھگتیں گے یاد رکھو قاری تین قسم کے ہوتے ہیں مومن منافق اور فاجر راوی حدیث حضرت ولید سے جب انکے شاگرد نے اسکی تفصیل پوچھی تو آپ نے فرمایا ایماندار تو اسکی تصدیق کرینگے نفاق والے اس پر عقیدہ نہ رکھینگے اور فاجر اس سے اپنی شکم پری کرینگے (تفسیر ابن کثیر)

۵۷ حضرت کعب احبارؓ فرماتے ہیں خدا کی قسم منافقوں کے وصف قرآن کریم میں پاتا ہوں نشے پینے والے، نمازیں چھوڑنے والے شطرنج چوسر وغیرہ کھیلنے والے عشاء کی نمازوں کے وقت سو جانے والے کھانے پینے میں مبالغہ اور تکلف کرکے پیٹو بن کر کھانے والے جماعتوں کو چھوڑنے والے (تفسیر ابن کثیر)

جماعتوں کو چھوڑنے والے (طبرانی ابن کثیر)

58 مسند احمد میں ہے مجھے اپنی امت پر دو چیزوں کا بہت ہی خوف ہے ایک تو یہ کہ لوگ جھوٹ کے اور دنیا کی اور شہوت کے پیچھے پڑ جائیں گے اور نمازوں کو چھوڑ بیٹھیں گے دوسرے یہ کہ کچھ منافق لوگ دنیا دکھاوے کو قرآن کے عامل بن کر سچے مومنوں سے جھگڑیں گے (طبرانی ابن کثیر)

59 آپ نے فرمایا کہ جناب باری عز و جل کا فرمان ہے کہ یہ بخار بھی ایک آگ ہے میں اپنے مومن بندوں کو اس میں اس لئے مبتلا کرتا ہوں کہ یہ جہنم کی آگ کا بدلہ ہو جائے ۔ یہ حدیث غریب ہے

60 عبدالرزاق میں ہے کہ ایک دن حضور ایک خشک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے تو اس کی شاخ پکڑ کر ہلائی تو سوکھے پتے جھڑنے لگے آپ نے فرمایا دیکھو اسی طرح انسان کے گناہ لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر سبحان اللہ و الحمد للہ کہنے سے جھڑ جاتے ہیں (طبرانی ابن کثیر)

61 اپنے گھرانے کے لوگوں کو نماز کی تاکید کرو تاکہ وہ عذاب خدا سے بچ جائیں خود بھی پابندی کے ساتھ اس کی ادائیگی کرو اپنا آپ کو

اور اپنے اہل و عیال کو جہنم سے بچا لو (طبرانی ابن کثیر)

62 حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ امیری اور بے پرواہی سے پُر کر دونگا تیری فقیری اور حاجت کو دور کر دوں گا اور اگر تو نے یہ نہ کیا تو میں تیرا دل اشغال سے پُر کر دوں گا اور تیری فقیری بند بھی نہ کرونگا

63 رسول اللہ فرماتے ہیں جس نے اپنے تمام غور و فکر اور قصد و خیال کو اکٹھا کر کے آخرت کا خیال باندھ لیا اور اسی میں مشغول ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے دنیا کی تمام پریشانیوں سے محفوظ کر لے گا اور جس نے دنیا کی فکریں پال لیں اللہ تعالیٰ کو اس کی مطلقاً پرواہ نہ رہے گی (طبرانی ابن کثیر)

64 صحیح بخاری شریف میں حضرت عبد اللہ سے مروی ہے کہ سورۂ بنی اسرائیل سورۂ کہف سورہ مریم سورۂ طہٰ اور انبیاء عتاق اول سے ہیں اور میری تلاوت ہیں (سورہ انبیاء ابن کثیر)

65 آپ نے فرمایا تمام چیزیں پانی سے پیدا کی گئی ہیں پھر میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس سے میں جنت

میں داخل ہو جاؤ۔ آپ نے فرمایا لوگوں کو سلام کیا کرو اور
کھانا کھلایا کرو اور صلہ رحمی کرتے رہو اور رات کو جب لوگ
سو رہے ہوں تم تہجد کی نماز پڑھا کرو تاکہ سلامتی کے ساتھ جنت میں
داخل ہو جاؤ (سورۃ انبیاء ابن کثیر)

66 صحیحین میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو کلمے ہیں جو
زبان پر ہلکے ہیں میزان میں وزن دار ہیں خدا کو بہت پیارے ہیں
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (سورۃ انبیاء ابن کثیر)

67 رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں میری امت کے ایک شخص کو قیامت
کے دن اللہ تعالیٰ تمام اہل محشر کے سامنے اپنے پاس بلائے گا اور
اس کے گناہوں کے ایک کم ایک سو دفتر اس کے سامنے کھولے
جائیں گے جہاں تک نگاہ کام کرے وہاں تک کا ایک ایک دفتر ہوگا
جناب باری دریافت فرمائے گا کیا تجھے لکھے ہوئے ان
گناہوں میں سے کسی کا انکار ہے جواب دے گا خدایا نہ انکار
کی گنجائش ہے نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ ظلم کیا گیا اب ایک
چھوٹا سا پرچہ نکالا جائے گا جس میں اشہد ان لا الہ الا

اللہ و ان محمدا رسول اللہ لکھا ہوا ہوگا اب تمام کے تمام دفتر
ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں
رکھا جائے گا تو اس پرچہ کا وزن تمام دفتروں سے بڑھ جائے گا
مسند احمد میں ہے ایک پرچہ نکالا جائے گا جس میں
لا الہ الا اللہ ہوگا اور نیکی کا پلڑا جھک جائے گا (انبیاء ابن کثیر)

68 آپ ﷺ نے فرمایا جو بھی مسلمان کسی معاملے میں جب کبھی اپنے
رب سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتا ہے۔ لا الٰہ الا انت
سبحٰنک انی کنت من الظلمین

69 عرفہ کے روزے کی نسبت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ گزشتہ
اور آئندہ دو سال کے گناہ اس سے معاف ہو جاتے ہیں مسلم (ج)

70 مومنوں کی شان یہ ہے کہ وہ اپنی نمازوں میں خوف خدا رکھتے ہیں
خشوع اور سکون کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں دل حاضر رکھتے ہیں
نگاہیں نیچی ہوتی ہیں بازو جھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس آیت
کے نازل ہونے کے بعد رسول اللہ کی نگاہیں نیچی ہو گئیں سجدے
کی جگہ سے اپنی نگاہیں نہیں ہٹاتے تھے اور یہ بھی مروی ہے کہ

جانماز سے ادھر ادھر ان کی نظر بھی نہیں جاتی تھی (مومنون ابن کثیر)
فی الواقع مومن وہی ہے جو اپنے نفس کو بھی پاک رکھے اور
اپنے مال کی زکوٰۃ دے

71 رسول کریم سے پوچھا گیا سب سے زیادہ محبوب عمل اللہ کے
نزدیک کیا ہے فرمایا نماز کو وقت پر ادا کرنا۔ پوچھا گیا پھر فرمایا
ماں باپ سے سلوک کرنا پوچھا گیا پھر فرمایا خدا کی راہ میں جہاد
کرنا (بخاری و مسلم)

72 حدیث شریف میں ہے سیدھے سیدھے رہو اور تم ہرگز
احاطہ نہ کر سکو گے جان لو کہ تمہارے اعمال میں بہترین عمل
نماز ہے دیکھو وضو کی حفاظت صرف مومن ہی کر سکتا ہے ([illegible])

73 ایک بیمار شخص جسکو کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبد اللہ ابن مسعود
کے پاس آیا تو آپ نے افحسبتم سے سورت کے ختم تک کی
آیتیں اسکے کان میں تلاوت فرمائیں وہ اچھا ہو گیا جب نبی ﷺ سے
اس کا ذکر آیا تو آپ نے فرمایا عبد اللہ تم نے کیا پڑھا تھا اسکے کان
میں تو آپ نے بتلایا تو حضور نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اسکے کان میں

پڑھ کر اسکو جلا دیا واللہ ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان با
یقین شخص کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے

74 ابو نعیم نے روایت کیا ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا
اور فرمایا کہ ہم صبح و شام أفحسبتم أنما خلقناكم عبثا
وأنكم إلينا لا ترجعون پڑھتے رہیں ہم نے برابر اس کی تلاوت
دونوں وقت جاری رکھی الحمد للہ ہم سلامتی اور غنیمت کے
ساتھ واپس لوٹے (مومنون ابن کثیر)

75 بخاری شریف میں ہے کہ آنحضرت ﷺ جب مسجد میں آتے یہ کہتے أعوذ
بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان
الرجيم۔ فرمان ہے کہ جب کوئی شخص یہ پڑھتا ہے شیطان
کہتا ہے میرے شر سے یہ تمام دن کے لئے محفوظ ہو گیا۔ (نور ابن کثیر)

76 حضور ﷺ کا فرمان مروی ہے کہ تم میں سے جب کوئی مسجد میں
جانا چاہے تو یہ دعا پڑھے (درود پڑھ کر) اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي
أبواب رحمتك۔ اور جب مسجد سے نکلے تو درود کے بعد اللهم
اغفر لي ذنوبي وافتح لي أبواب فضلك (نور ابن کثیر [illegible])

77 ابن عباسؓ فرماتے ہیں جہاں کہیں قرآن میں تسبیح کا لفظ ہے وہاں
مراد نماز ہے۔ پہلے پہلے صبح اور عصر کی دو نمازیں فرض ہوئی تھیں
78 مسند میں ہے کہ حضرت ابو حمید ساعدیؓ کی بیوی صاحبہؓ رسول اللہؐ
کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا حضورؐ میں آپؐ کے ساتھ نماز
ادا کرنا بہت پسند کرتی ہوں آپؐ نے فرمایا یہ مجھے بھی معلوم ہے لیکن
مسئلہ یہ ہے کہ تیری اپنے گھر کی نماز انگنائی کی نماز سے اور حجرے
کی نماز گھر کی نماز سے اور گھر کی کوٹھری کی نماز حجرے کی نماز سے افضل
ہے اور محلے کی مسجد سے افضل گھر کی نماز ہے اور محلے کی مسجد
کی نماز میری مسجد کی نماز سے افضل ہے۔ یہ سن کر انہوں نے اپنے گھر کے
بالکل انتہائی حصے میں ایک جگہ کو بطور مسجد مقرر کر لیا اور آخری
گھڑی تک وہیں نماز پڑھتی رہیں (سورہ نور ابن کثیر)
79 سب سے بدتر نماز کو ضائع ہونے والی نماز پڑھنے والا آدمی ہے رسول اللہؐ نے
ایسا ہی فرمایا ہے صحیحین میں حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت سے آیا ہے
کہ رسول اللہؐ نے فرمایا میری مسجد میں ایک نماز کعبہ کے علاوہ
دوسری جگہ کی ہزار نمازوں سے افضل ہے (مجمع مختصرہ الصلاۃ ابو...)

حنفیہ نے فرمایا کہ احادیث میں نمازوں میں صرف فرض نمازیں مراد نہیں
نوافل مراد ہیں کیونکہ نوافل تو گھروں میں افضل ہیں
80 صحیحین میں حضرت زید بن ثابتؓ کی روایت سے آیا ہے کہ
رسول اللہؐ نے فرمایا سوائے فرض نماز کے دوسری نمازیں اپنے
گھر کے اندر افضل ہیں آپؐ نے فرمایا آدمی کی اپنے گھر کی نماز میری اس
مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے فرض کے
81 نصاب زکوٰۃ ہو جانے کے بعد سال تمام ہونے سے پہلے اگر
زکوٰۃ ادا کر دی جاتی ہے تو ادا ہو جاتی ہے
82 رسول اللہؐ نے فرمایا عرفہ کے روزے سے میں اللہ سے ثواب
کی امید رکھتا ہوں کہ وہ پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ
ہو جائے گا اور آنے والے ایک سال کے گناہوں کا بھی۔ اور
عاشورہ کے روزے سے مجھے اللہ سے اتنی امید ہے کہ وہ
پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا (مجمع مختصرہ)
83 رسول اللہؐ نے فرمایا ایام عشرہ (یعنی عشرہ ذی الحجہ کی عبادت
سے زیادہ محبوب اللہ کے نزدیک اور کسی ایام کی عبادت

نہیں ان دنوں میں ایک دن کا روزہ (دوسرے ایام کے) ایک سال کے (روزوں کے) برابر ہے اور ان دنوں کی ایک رات شب قدر کے برابر ہے (مشکوٰۃ)

85 رسول اللہ صلعم نے فرمایا ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے خدا کے مہینے کے یعنی محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے (مشکوٰۃ)

86 رسول اللہ صلعم نماز پڑھنے میں اپنی نظر کو اوپر آسمان کی طرف اٹھا لیتے تھے پس جب آیات مومنوں کا نزول ہوا اس آیت کے نزول ہونے کے بعد رسول اللہ نے اپنا سر نیچے جھکا لیا (مومنون مظہری)

87 نماز میں ادھر ادھر التفات نہ کرنا خشوع ہے حضرت کا قول ہے حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے کہ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے سے لوگوں کو باز آنا چاہئے ورنہ انکی نگاہیں اچک لی جائیں گی

87 رسول اللہ نے فرمایا ہے نفاق والے خشوع سے اللہ کی پناہ مانگو نبی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ نفاق

والا خشوع کیا ہے فرمایا بدن اور دل کا نفاق یعنی دل کسی اور طرف مشغول ہو اور بظاہر اعضا نماز میں ہوں (مومنون)

88 حضرت ابوبکر نے فرمایا میں نے خود سنا رسول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی نماز کو کھڑا ہو تو اسکے ہاتھ پاؤں میں سکون رہنا چاہئے یہود یوں کی طرح ادھر ادھر جھکے نماز میں ہاتھ پاؤں کا ساکن رہنا نماز کا جزو تکمیل ہے (مومنون مظہری)

89 حضرت انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلعم نے مجھ سے فرمایا اپنی نظر سجدہ کرنے کے مقام پر رکھا کرو نماز کے اندر ادھر ادھر نظر کرنا نماز کی بربادی ہے اگر مجبوری ہو تو نفل میں ایسا کر سکتا ہے فرض میں نہیں (مومنون مظہری)

90 حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے خود سنا رسول اللہ صلعم فرماتے تھے قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے حساب فرض نماز کی ہوگی نماز ٹھیک نکلی تو بندہ کامیاب اور بامراد ہوگا اور نماز بگڑی تو ناکام اور نامراد ہو جائے گا اگر کسی فرض کی کمی نکلے گی تو رب کریم فرمائے گا میرے

بندے کے نوافل کو دیکھو اگر کچھ نوافل ہوئے تو ان سے
فرضوں کی کمی پوری کر دی جائے گی (منقول مظہری)

91 بغوی نے لکھا ہے کہ حضرت عباس نے فرمایا جس نے عشاء کی
نماز کے بعد دو رکعتیں یا اس سے زیادہ پڑھ لیں تو (گویا) اس نے
رات بھر اللہ کے سامنے سجدہ اور قیام میں گذاری۔ حضرت عثمان
بن عفان راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عشاء کی نماز
جماعت کے ساتھ پڑھی تو ایسا ہو گیا جیسے اس نے آدھی رات
قیام کیا رواہ مسلم واحمد۔ (تفسیر مظہری)

92 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی
جو نماز میں اقامت نہ کرے مراد یہ ہے جو رکوع سے
سیدھا کھڑا نہ ہو یا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا اہتمام
نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی (معارف عمری)

93 نبی کریم ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی نگاہ اس جگہ رکھو جس جگہ
سجدہ کرتے ہو اور یہ کہ نماز میں ادھر یا ادھر التفات نہ کرو (مومنون)

94 امام غزالی اور دوسرے حضرات نے فرمایا کہ نماز میں خشوع فرض ہے

اگر پوری نماز خشوع کے بغیر گزر جائے تو نماز ادا ہی نہ ہو گی (مومنون) حوالہ

95 حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ
ہم اپنے گھروں میں (بھی) مسجدیں (یعنی نماز پڑھنے کی مخصوص جگہیں)
بنائیں اور ان کو پاک صاف رکھنے کا اہتمام کریں (نور معارف)

96 رسول اللہ ﷺ نے لہسن پیاز کھا کر بغیر منہ صاف کئے ہوئے مسجد میں
آنے سے منع فرمایا ہے۔ سگریٹ حقہ پان کا تمباکو کھا کر مسجد میں جانا
بھی اسی حکم میں ہے (نور معارف)

97 حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص
اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کے لئے مسجد کی طرف نکلا اس کا
ثواب اس شخص جیسا ہے جو احرام باندھ کر گھر سے حج کے لئے نکلا ہو
اور جو شخص نماز اشراق کے لئے اپنے گھر سے وضو کر کے مسجد کی طرف
چلا تو اس کا ثواب عمرہ کرنے والے جیسا ہے (نور معارف)

98 حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرد کی نماز
جماعت کے ساتھ ادا کرنا گھر میں یا دکان میں نماز پڑھنے کی
نسبت بیس سے زائد درجہ افضل ہے اور یہ اس لئے کہ جب کوئی

شخص اچھی طرح سنت کے مطابق وضو کرکے مسجد کو صرف نماز کی
نیت سے چلے اور کوئی غرض نہ ہو تو ہر قدم پر اسکا مرتبہ ایک درجہ بلند
ہوتا ہے اور ایک گناہ معاف ہوجاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں
پہنچ جاتا ہے۔ پھر جب تک جماعت کے انتظار میں بیٹھا رہے گا اسکو
نماز ہی کا ثواب ملتا رہے گا اور فرشتے اسکے لئے یہ دعا کرتے رہینگے
کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما اور اسکی مغفرت فرما جب تک
وہ کسی کو ایذا نہ پہنچائے اور اسکا وضو نہ ٹوٹے (نور علم معارف)

99 حدیث میں ہے کہ بچوں کو جب وہ سات سال کے ہو جائیں تو
نماز سکھاؤ اور پڑھنے کا حکم دو۔ اور دس سال کی عمر کے بعد
ان کو سختی سے نماز کا پابند کرو یہ مارپیٹ کر نماز پڑھاؤ (نور علم)

100 حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
قیام اللیل تہجد کی پابندی کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے کے سب
نیک بندوں کی عادت رہی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے تم کو قریب کرنے
والی اور سیئات کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والی چیز ہے (معارف)

101 حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ جس شخص نے عشاء کے بعد دو

یا زیادہ رکعتیں پڑھ لیں وہ بھی اسی حکم میں داخل ہے حضرت
عثمان غنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے
عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی تو آدھی رات عبادت
میں گزارنے کے حکم میں ہو گیا اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے
ادا کرلی وہ باقی آدھی رات بھی عبادت میں گزارنے والا
سمجھا جائے گا۔ (رواہ مسلم) (معارف)

102 وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ (سورہ نمل ۲۷-۱۹) یہاں رضا سے معنے قبول
کے ہے۔ یا اللہ مجھے ایسے عمل صالح کی توفیق دیجئے جو آپکے نزدیک مقبول ہو
اس پر استدلال کیا ہے کہ عمل صالح کے لئے قبولیت لازم نہیں ہے بلکہ
قبولیت کچھ شرائط پر موقوف ہوتی ہے۔ جو عمل نیک ہے صرف اسکو
کرکے بے فکر ہونا نہیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا کرو کہ اسکو قبول فرمالے (معارف)

103 ابو حدردؓ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے
کوئی مسجد میں آئے تو جوتے کو دیکھ لے اگر کوئی گندگی
لگی ہو تو زمین سے رگڑ کر صاف کرلے اور انہیں اپنی جوتوں
کو پہن کر نماز پڑھ لے۔ وہ لوگ جو بعد ان میں نماز جنازہ

پڑھنے وقت بھی جوڑ اتارنے پر اصرار کرتے ہیں وہ دراصل احکام
سے ناواقف ہیں۔ (طہ۔ تفہیم القرآن)

۱۵۴ جو شخص کسی وقت کی نماز بھول گیا ہو اسے چاہیے کہ جب یاد
آئے ادا کرے اس کے سوا اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے (حدیث حضرت انسؓ)

۱۵۵ جمعہ کو اللہ نے خود فرض کیا ہے۔ اگر کوئی شخص بلا عذر مسجد میں حاضر
نہ ہو اور اپنے گھر میں نماز پڑھ لے تو نبی ﷺ کے قول کے مطابق اسکی نماز
مقبول ہی نہیں ہوتی۔ عورتوں کے لیے گھر کی نماز مسجد کی نماز سے
افضل ہے۔ (تفہیم القرآن)

۱۵۶ حضرت ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو بندہ حرام مال کما کر اس میں سے خیرات کرتا ہے
اسکی خیرات قبول نہیں ہوتی (سورۃ بقرہ تفسیر مظہری)

۱۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے کعبہ کے مالک
کی وہ گھاٹا پانے والے ہیں حضرت ابوذرؓ نے عرض کیا وہ کون
فرمایا جو زیادہ مالدار ہیں لیکن اس حکم سے وہ مالدار مستثنیٰ
ہیں جو اس طرح آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے

دیتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں (بخاری)

۱۵۸ حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا سخی اللہ کے قریب ہے جنت کے قریب ہے لوگوں سے قریب
ہے دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے
لوگوں سے دور ہے دوزخ سے قریب ہے

۱۵۹ حضرت علیؓ کا فرمان منقول ہے خیرات دینے کی طرف جلد
جلد آگے بڑھو کیونکہ مصیبت خیرات کو کود کر (پھلانگ کر) پاس
نہیں پہونچ سکتی۔

۱۱۰ حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ اکثر آپؐ فرمایا کرتے تھے
یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک

۱۱۱ جس کسی نے کسی تحریر ونشست و جیز کو دیکھ کر ماشاء اللہ لا قوۃ
الا باللہ پڑھ لیا تو اسکو نظر بد نہ لگے گی (سورۃ کہف جلالین)

۱۱۲ حضرت جابر بن عبداللہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا سب سے بڑھیا دعا الحمد للہ ہے اور سب سے اچھا ذکر
لا الٰہ الا اللہ

۱۴۳ حضرت سمرہ بن جندبؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا
اللہ کو سب سے زیادہ پیارے چار جملے ہیں لا الہ الا اللہ اور
سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ جس سے شروع کرو کوئی
حرج نہیں یعنی ترتیب ضروری نہیں۔ حضرت عمران بن حصین
کی روایت ہے کہ قیامت کے دن سب بندوں میں بڑھیا درجہ
والے وہ لوگ ہونگے جو بہت زیادہ حمد کرتے ہیں

۱۴۴ حضرت ابوذرؓ کی روایت ہے کہ بندہ کا سبحان اللہ وبحمدہ کہنا
اللہ کو بہت ہی محبوب ہے (بنی اسرائیل مظہری)

۱۴۵ اور بیت میں ہے کہ ایمان والو اپنے صدقے خیرات احسان
رکھ کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو

۱۴۶ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ بڑے بزرگ لوگوں کی ایک دعا یہ تھی
اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَّاَدْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ غَانِمًا خدایا
مجھے جہنم سے نکال لے صحیح اور جنت میں ہنسی خوشی پہونچا دے

۱۴۷ مسند احمد میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
قل ھو اللہ احد دس مرتبہ پڑھ لے اسکے لئے جنت میں ایک محل
تعمیر ہوتا ہے حضرت عمرؓ نے کہا پھر تو ہم بہت سے محل بنا لینگے آپؐ
نے فرمایا (جواب دیا) خدا تعالیٰ کے پاس کوئی کمی نہیں وہ بہتر سے
بہتر اور بہت سے بہت دینے والا ہے اور جو شخص خدا تعالیٰ کی
راہ میں ایک ہزار آیتیں پڑھ لے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
اسے نبیوں صدیقوں شہیدوں اور صالحوں میں لکھ دیگا

۱۴۸ ابوداؤد میں ہے کہ نماز روزہ اور ذکر اللہ خدا تعالیٰ
کی راہ کے خرچ پر سات سو گنا درجہ رکھتے ہیں
(مدیح ابن کثیر)

۱۴۹ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
بھلا کون پہنچتا ہے بیکس کی پکار کو جب اسکو پکارتا ہے

اور دور کر دیتا ہے سختی (آیت ۶۲ سورہ نمل) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے لئے ان الفاظ سے دعا کرنے کی ہدایت فرمائی ہے اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (یا اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں اس لئے مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے اپنے نفس کے حوالے نہ کیجئے اور آپ ہی میرے سب کاموں کو درست کر دیجئے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں (معارف قرآن)

۱۲۰ ایک صحیح حدیث میں ہے آپ ؐ کا ارشاد ہے کہ تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ایک مظلوم کی دعا دوسرے مسافر کی دعا تیسرے باپ جو اپنی اولاد کے لئے بددعا کرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں مظلوم کی دعا کبھی رد نہیں کرونگا اگرچہ وہ کسی کافر کے منہ ہو (معارف قرآن)

۱۲۱ حدیث جو شخص بازار میں جائے اور وہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے۔ اور ایک لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر سورہ البقرہ آیہ 244)

۱۲۲ حضرت کعب احبار سے ایک شخص نے کہا میں نے ایک شخص سے یہ سنا ہے کہ جو شخص سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کو ایک دفعہ پڑھے اس کے لئے موتی اور یاقوت کے دس لاکھ محل جنت میں بنتے ہیں کیا میں اسے سچ مان لوں آپ نے فرمایا اس میں تعجب کی کونسی بات ہے بلکہ بیس اور بیس اور بیس لاکھ اور اتنے کہ اس کی گنتی بجز باری کے کسی کو معلوم نہیں (تفسیر ابن کثیر سورہ البقرہ)

۱۲۳ رسول اللہ ؐ نے فرمایا میرے لئے اللہ سے وسیلہ طلب کرو صحابہ نے دریافت کیا وسیلہ کیا چیز ہے فرمایا جنت کا سب سے اونچا درجہ ہے جس پر صرف ایک شخص پہنچیگا اور امید ہے کہ وہ میں ہی ہونگا (صفحہ ۱۹ تفسیر مظہری جلد دوم البقرہ)

۱۲۴ حضرت انس ؓ کی روایت ہے کہ آیۃ الکرسی ثواب میں چوتھائی قرآن کے برابر ہے (تفسیر مظہری صفحہ ۱۷ حصہ دوم)

۱۲۵ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میں تو دعا اسکی قبول کرتا ہوں جو صاحب اطمینان اور نرم دل ہو اور میں اسکی بات سنتا ہوں جو سوال سے بچے۔ اے مسکین یہ میری رضامندی کی نشانی مسکینوں کی رضامندی ہے۔

۱۲۶ ہر مومن کو ہدایت ہے کہ اللہ کے عذاب سے ڈر کر یہ دعا مانگے "رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّیْ مَا يُوْعَدُوْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (۹۴) سورہ مومنون پارہ ۱۸)
کہ جب ظالموں پر عذاب آئے تو الٰہی مجھکو اسکے ذیل میں شامل نہ کرنا

۱۲۷ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا ۔۔۔۔۔۔ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۱۵-۱۱۸) سورہ مومنون
یہ آیتیں بہت فضیلت اور تاثیر رکھتی ہیں

۱۲۸ حضرت جابرؓ کی روایت ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ (کا ذکر) بہت کیا کرو اس سے ضرر کے ننانوے دروازے بند ہو جاتے ہیں جن میں سے ادنیٰ دروازہ غم ہے (کہف مظہری)

۱۲۹ سہل بن معاذ نے حضرت انس کی روایت سے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا جو شخص سورہ کہف کے شروع کی آیات اور آخری آیات کو پڑھیگا قدم سے لے کر سر تک اس کے لئے نور ہی نور ہوگا اور جو پوری سورۃ پڑھیگا اس کے لئے زمین سے آسمان تک نور ہوگا

۱۳۰ حضرت عمر بن خطابؓ راوی ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جس نے رات کو کہف کا ان پر مجھ سے آخر تک پڑھا اس کے لئے عدن سے مکہ تک نور ہوگا جس کے اندر فرشتے بھرے ہونگے۔ حضرت ابو سعید خدری راوی ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جس نے جمعہ کے روز سورۂ کہف پڑھی اس کے لئے اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک ایک نور چمکتا رہیگا (سورہ کہف تفسیر مظہری)

۱۳۱ رسول اللہؐ نے فرمایا قرآن پڑھو اور گریہ کرو رو نہ آئے تو رونے کی صورت بنالو

۱۳۲ رسول اللہ نے ایک روز نماز کا ذکر کیا اور فرمایا جو اس کی پابندی کرے گا تو یہ قیامت کے دن اس کے لئے نور اور برہان اور نجات ہو جائے گی اور جو اسکی پابندی نہیں کرے گا اس کے لئے نماز نہ نور ہوگی نہ نجات کا ذریعہ

وہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ صحابہ کرام
سوائے ترک صلوٰۃ کے اور کسی عمل کو کفر نہیں سمجھتے تھے (ترمذی)

۱۳۳ حضرت مجاہدؒ سے سوال ہوا کہ کیا کوئی شخص اپنی دعا میں یہ کہنا مکروہ
ہے کہ یا اللہ مجھ پر صدقہ کر۔ فرمایا ہاں اس لئے کہ صدقہ وہ کرتا ہے
جو طالب ثواب ہو

۱۳۴ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تین باتوں پر
میں قسم کھاتا ہوں ایک تو یہ کہ صدقہ سے مال نہیں گھٹتا دوسرے یہ
کہ عفو و درگزر کرنے سے انسان کی عزت بڑھتی ہے تیسرے یہ کہ تواضع
فروتنی اور عاجزی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ کرتا ہے (ابن کثیر)

۱۳۵ آپؐ نے فرمایا کل اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہیں جن میں سے اسّی
صفیں میری امت کی ہیں (تفسیر ابن کثیر)

۱۳۶ احد کی لڑائی ۱۵ شوال بروز ہفتہ ہوئی تھی (ابن کثیر)

۱۳۷ یہ کہنا غلط ہے کہ میں انشاء اللہ مومن ہوں بلکہ اس طرح کہنا واجب ہے
کہ میں یقینی مومن ہوں

۱۳۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی
قسم کھائی اس نے شرک کیا

متفرق معلومات

۱۳۹ ولکن اختلفوا (تلک الرسل ۲۵۳ آیت) اگر اللہ سب لوگوں کو ہدایت
پر رکھنا چاہتا تو پیغمبروں کے بعد لوگ باہم نہ لڑتے لیکن اللہ نے اپنی
جلالی و جمالی صفات اور اپنے مختلف اسماء مثلاً ہادی، مضل،
غفار، قہار، منتقم اور عفو کا ظہور چاہا اسلئے کفر و اسلام اور ہدایت
و گمراہی میں لوگ مختلف ہوگئے۔ کفر میں اللہ کی صفت افعال
کا مظہر قرار پایا۔ (صفحہ ۳ تفسیر مظہری جلد دوم)

۱۴۰ رسول اللہ نے فرمایا جب آدمی مر جاتا ہے تو اسکے اعمال کا سلسلہ
منقطع ہو جاتا ہے صرف تین اعمال کا سلسلہ باقی رہتا ہے
۱) صدقہ جاریہ (کنواں، مدرسہ، سبیل وغیرہ) ۲) وہ علم جس سے لوگ
فائدہ اٹھاتے رہیں ۳) صالح اولاد جو والدین کے لئے دعا کرے

۱۴۱ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا۔ عابد پر عالم (دین) کی فضیلت ایسی ہے
جیسے تمام ستاروں پر چودھویں کے چاند کی نیز
عابد پر عالم کی برتری ایسی ہے جیسے تم میں سے ادنیٰ آدمی پر
میری برتری۔

۱۴۲ رسول اللہ نے فرمایا کہ مخلوق اللہ کی عیال ہے جو اللہ کی عیال سے اچھا

سلوک کرتا ہے وہی اسکو سب سے پیارا ہوتا ہے
۱۴۳ حضرت العمیر بن عقبہؓ نے انتقال میں شہادت دیتا ہوں رسول ﷺ نے
فرمایا ہے کہ قیامت کے دن جس شخص پر سب سے پہلے اللہ کا
سایہ ہوگا وہ شخص ہوگا جس نے کسی تنگ دست کو ادائے قرض
کی مہلت اس وقت تک دی ہو جب تک اس کو میسر آ جائے یا
اپنا مطالبہ بالکل معاف کر دیا ہو (تفسیر مظہری صفحہ 109)
۱۴۴ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا سورۃ بقرہ کی یہ آخری آیت
ہے جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی حضرت جبرئیلؑ نے آپ سے
کہا اسکو سورۃ بقرہ کی دو سو اسی آیات کے کنارے پر رکھو
ابن کا قول نقل ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد رسول اللہ ﷺ
اکیس روز زندہ رہے یہ بھی روایت ہے کہ اسکے بعد آپ ﷺ
صرف سات رات زندہ رہے اور وفات مبارک پیر کے دن
۱۲ ربیع الاول کو زوال کے بعد سنہ ۱۱ھ میں ہوگئی
(تفسیر مظہری سورۃ بقرہ صفحہ 115)
۱۴۵ ایک اہم اصول (تفسیر ابن کثیر صفحہ 512) سنن صحیح میں حدیث ہے کہ جو

چیز تجھے شک میں ڈالے اسے چھوڑ اور اسے لے جو شک و شبہ سے
پاک ہو دوسری حدیث میں ہے گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے
طبیعت میں تردد ہو اور اس پر لوگوں کا واقف ہونا برا لگتا ہو
ایک اور روایت میں ہے اپنے دل سے فتویٰ پوچھ لے اگرچہ لوگ
تجھے فتویٰ دیتے ہوں
۱۴۶ وہ گناہ جو انسان غفلت کی وجہ سے کرے اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کوئی
اور کوتاہی پسند نہیں الا یہ کہ وہ کام اللہ تعالیٰ ایمان سے
پورا کر دیتا ہے (تفسیر ابن کثیر صفحہ ۱۱۷ سورۃ بقرہ)
۱۴۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں
اور جس میں وعدہ کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں
رذائل نفس کا مؤاخذہ اعمال بدنیہ کے مؤاخذہ سے زیادہ سخت ہے
۱۴۸ رذائل نفس کو دور کرنے کے بعد فقراء کے دامن سے وابستہ ہو جاوے تو
امید ہے کہ اللہ اسکے اندرونی حالات معاف فرما دیگا۔ اس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ صوفیہ کے طریقہ پر چلنا اور فقراء کے دامن سے
وابستہ ہونا ایسا ہی فرض ہے جیسے کتاب اللہ کی تلاوت اور

۱۴۹ جسے خدا مال دے اور وہ اسکی زکوۃ نہ دے اس کا مال قیامت کے دن گنجا سانپ بن کر جس کی آنکھوں پر دو نشان ہونگے طوق کی طرح اسکے گلے میں لپٹ جائے گا اور اسکی باچھوں کو چیرتا رہے گا اور کہتا جائے گا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں (ابن کثیر)

۱۵۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حالت رباط میں مر جائے تو وہ جو کچھ عمل صالح دنیا میں کیا کرتا تھا ان سب اعمال کا ثواب برابر جاری رہے گا اور اس کا رزق بھی اور شیطان سے (یا سوال قبر سے) محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو ایسا مطمئن اٹھائیں گے کہ محشر کا کوئی خوف اس پر نہ ہوگا (معارف قرآن آل عمران کی آخری سورۃ کی تفسیر)

رابطوا مرابطہ کہتے ہیں عبادت کی جگہ میں ہمیشگی کرنے کو اور ثابت قدمی سے جم جانے کو

۱۵۱ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات و مصنوعات میں غور و فکر کر کے اسکی عظمت کا استحضار ایک اعلیٰ عبادت ہے بہت سے صحابہ کرام فرماتے تھے کہ ایمان کا نور اور روشنی تفکر ہے

پھر لکھا ہے کہ افضل عبادت وحدہٗ لاشریک لہٗ کو یاد

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیت قدرت پر غور کرنے کے برابر کوئی عبادت نہیں

۱۵۲ ان فی خلق السموات والارض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑی تباہی ہے اس شخص کے لئے جس نے ان آیتوں کو پڑھا اور اس میں غور نہ کیا

۱۵۳ حضرت عثمان بن عفان رضی نے فرمایا جو شخص آل عمران کا آخری حصہ کسی رات کو تلاوت کرے گا اس کے لئے قیام شب کا ثواب لکھا جائے گا (دارمی)

۱۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایک شخص ستر سال تک نیک عمل کرتا رہتا ہے پھر وصیت کے وقت ظلم کرتا ہے اسکا خاتمہ برے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنمی بن جاتا ہے (ابن کثیر)

۱۵۵ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو ایک دوسرے کو کثرت سے سلام کیا کرو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے لوگوں کو کھانا کھلایا کرو صلہ رحمی کیا کرو اور ایسے وقت میں نماز کی طرف سبقت کیا کرو جبکہ عام لوگ نیند کے مزے میں ہوں یاد رکھو ان امور پر عمل کر کے تم سلامتی اور حفاظت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے جنت میں پہنچ جاؤ گے (معارف قرآن سورۃ نساء)

۱۵۶ وہ لوگ کبھی نجات نہیں پا سکتے جو اپنا والی کسی عورت کو بنائیں (بخاری)

۱۵۷ حضرت سلمان فارسی رض سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانتے ہو جمعہ کا دن کیا ہے میں نے جواب دیا یہ وہ دن ہے

حسن ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے باپ آدمؑ کو پیدا کیا آپؐ نے فرمایا
آپؐ نے فرمایا سنو جو شخص اس دن اچھی طرح پاکیزگی حاصل
کرکے نماز جمعہ کے لیے آئے اور نماز ختم ہو جانے تک خاموش رہے تو اس کا یہ
عمل اگلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے جب تک کہ وہ قتل
سے بچا ہوا ہے

158 ایک حدیث میں ارشاد ہے اگر تم میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آنے لگے
تو اسے کچھ دیر کے لیے سو جانا چاہیے تاکہ نیند کا اثر چلا جائے ورنہ
نیند کی حالت میں وہ سمجھ نہ سکے گا اور بجائے دعا و استغفار کے اپنے
آپ کو گالی دینے لگ جائے گا

159 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی مسلمان کی طہارت ہے گو دس
سال تک پانی نہ ملے بعض علما نے ہر مرض پر تیمم کی اجازت دی ہے
جو چیز مٹی کی جنس سے ہو جیسے ریت پتھر وغیرہ اور چونا یہ مذہب امام
حنیفہؒ کا ہے

160 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا
صابر روزہ دار کی طرح ہے

161 کبیرہ گناہ رسول اللہؐ نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے یہ ہیں اللہ کا ساجھی
بنانا۔ جادو کرنا۔ کسی کو مار ڈالنا۔ سود کھانا۔ یتیم کا مال کھانا۔ جہاد
میں معرکہ سے بھاگنا۔ محصن ایماندار عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا (متفق
علیہ بروایت حضرت ابوہریرہؓ) ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ دانستہ
جھوٹی قسم کھانا (بخاری بروایت حضرت عبداللہ بن عمروؓ)
جھوٹی گواہی دینا (متفق علیہ بروایت حضرت انسؓ و حضرت ابوبکرؓ)

162 حضرت انسؓ اور حضرت ابوبکرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ نہ بتا دوں:
شرک اور والدین کی نافرمانی اور فرمایا سن لو اور جھوٹ بولنا سن لو
جھوٹی شہادت دینا حضور صلعم ان الفاظ کو بار بار فرماتے رہے

163 رسول اللہؐ نے یہ بھی فرمایا چوری کرنا۔ شراب پینا۔ لوٹنا۔ مال
غنیمت میں چوری کرنا یہ بھی کبائر ہیں (بخاری عن ابی ہریرہؓ)

164 حضرت ابن عمرؓ سے شراب کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متعلق دریافت کیا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ بزرگ ترین گناہ کبیرہ ہے اور فواحش کا سرچشمہ ہے کسی گناہ کو حقیر سمجھنا اور بے پرواہی کرنا بھی بڑا گناہ ہے کیونکہ صغیرہ گناہ کو بھی حقیر سمجھنا (اور پرواہ نہ کرنا) مغفرت سے دور کر دیتا ہے

165 کسی نے حضرت ابن عباسؓ سے دریافت کیا کیا کبیرہ گناہ سات ہیں فرمایا سات سو کے قریب ہیں مگر استغفار کے ساتھ کوئی کبیرہ کبیرہ نہیں رہتا اور جم جانے کے ساتھ کوئی صغیرہ صغیرہ نہیں ہوتا بلکہ کبیرہ ہو جاتا ہے

166 سر مونڈھے آستینیں کھول کر نماز کا مکروہ ہونا آیت قرآن کے لفظ زینت اور رسول کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصریحات سے بھی (معارف قرآن آیۃ ۳۲ سورۃ اعراف)

167 صحیح روایات کے مطابق پیدائش عالم اتوار سے شروع ہو کر جمعہ پر ختم ہوا۔ ہفتہ کے دن تخلیق کا کام نہیں ہوا (معارف قرآن سورۃ اعراف آیۃ)

168 وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا یعنی اللہ کو پکارو اس طرح کہ ایک طرف دعا کے نا قابل قبول ہونے کا خوف لگا ہو اور دوسری طرف اسکی رحمت سے پوری امید بھی لگی ہو (معارف قرآن سورۃ اعراف آیۃ ۵۶) اور ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جب دعا مانگو تو اس حالت میں مانگو کہ تمہیں اسکے قبول ہونے میں شک نہ ہو

169 صحیحین میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا میں تمہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ بتلاؤں صحابہ نے کہا ارشاد ہو فرمایا خدا کے ساتھ شریک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنا، جھوٹ بولنا اور جھوٹی شہادت دینا (تفسیر ابن کثیر)

170 حضرت ابن عمرؓ کی روایت سے لکھا ہے اور حاکم نے اسکو صحیح بھی کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک آدمی کو سب کے سامنے لایا جائے گا اور اسکے ننانوے اعمال نامے کھولے جائیں گے۔ اللہ اس سے فرمائے گا کیا تجھے اس میں کسی بات کا انکار ہے وہ شخص جواب دے گا نہیں میرے مالک۔ تیری ایک نیکی ہمارے پاس موجود ہے۔ آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اسکے بعد ایک چھوٹا سا پرچہ نکالا جائے گا جس میں "اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ" لکھا ہوگا۔ تمام خطا کے اعمال ایک پلڑے میں اور وہ چھوٹا سا پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا اعمال ناموں والا پلڑا اوپر اٹھ جائے گا اور پرچہ والا پلڑا بھاری نکلے گا۔ اللہ کے نام سے بھاری کوئی چیز نہیں۔ دوسری حدیث میں لا الہ الا اللہ کا ذکر ہے (سورۃ اعراف تفسیر مظہری)

171 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن

میزان میں بھاری اور اللہ کو پیارے ہیں "سبحان اللہ وبحمدہ سبحان
اللہ العظیم" سبحان اللہ ترازو کے آدھے پلڑے کو اور الحمد للہ پورے
ترازو کو بھر دیتا ہے (سورۃ الاعراف تفسیر مظہری)

۱۷۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وضو کر کے صاف
(ص ۲۷) کپڑے سے وضو کا پانی پونچھ لیا تو کوئی حرج نہیں اور اگر ایسا نہیں
کیا تو یہ افضل ہے (تفسیر مظہری)

۱۷۳ حضرت اسلع کا بیان ہے میں رسول اللہ کی خدمت کرتا اور اونٹ پر
(ص ۱۵۰) آپ کے لئے کجاوہ رکھ دیتا۔ حضرت جبرئیلؑ آیت تیمم لے کر نازل
ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تیمم کر کے دکھایا۔ ایک ضرب
کے بعد چہرہ پر مسح اور ایک ضرب کے بعد دونوں ہاتھوں پر کہنیوں
تک میں نے اٹھ کر تیمم کیا پھر کجاوہ کس دیا

۱۷۴ امام ابو حنیفہ کے نزدیک تیمم میں نیت شرط ہے اگرچہ وضو اور
(ص ۱۵۴) غسل میں نیت واجب نہیں

۱۷۵ تمام احادیث کے الفاظ بتا رہے ہیں کہ زمین اپنے تمام اجزاء سمیت پاک
(ص ۱۵۸) ہے جیسا کہ باجماع علماء تمام زمین مسجد ہے

تیمم

۱۷۶ نماز کے لئے طہارت ضروری ہے۔ تیمم کی اجازت
(۱) بیمار سے مراد وہ بیمار ہے جسے وضو کرنے سے نقصان یا
بیماری میں اضافہ کا اندیشہ ہو (۲) مسافر عام ہے طویل
سفر کیا ہو یا مختصر۔ اگر پانی دستیاب نہ ہو تو تیمم کی اجازت
ہے۔ پانی نہ ملنے کی صورت میں تو یہ اجازت صحیح کر لی ہے
لیکن بیمار اور مسافر کو چونکہ اس قسم کی ضرورت
عام طور پر پیش آتی تھی اس لئے بطور خاص ان کے لئے
اجازت بیان کر دی گئی کہ ایک ہی مرتبہ

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہی مرتبہ ہاتھ زمین پر مار کر کلائی
تک دونوں ہاتھ ایک دوسرے پر پھیر لے (کہنیوں تک ضروری
نہیں) اور منہ پر بھی پھیر لے۔ نبی صلعم نے تیمم کے بارے میں
فرمایا کہ یہ دونوں ہتھیلیوں اور چہرے کے لئے ایک ہی
مرتبہ مارنا ہے

صعیدا طیبا" سے مراد پاک مٹی ہے۔ زمین سے نکلنے والی
ہر چیز نہیں جیسا کہ بعض کا خیال ہے

26

وضو

١٧٧ احکام وضو - سورۃ نمبر ۵ سورۃ مائدہ

١. اگر پہلے سے باوضو ہو تو نیا وضو کرنا ضروری نہیں لیکن ہر نماز کے لئے
تازہ وضو بہتر ہے

٢. وضو سے پہلے نیت فرض ہے

٣. وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنی بھی ضروری ہے

٤. داڑھی گھنی ہو تو اسمیں خلال کیا جائے

٥. اعضا کو ترتیب وار دھویا جائے

٦. ان کے درمیان فاصلہ نہ کیا جائے۔ یعنی ایک عضو دھونے کے
بعد دوسرے عضو کے دھونے میں دیر نہ کی جائے بلکہ سب اعضا
تسلسل کے ساتھ یکے بعد دیگرے دھوئے جائیں

٧. اعضائے وضو میں سے کسی بھی عضو کا کوئی حصہ خشک نہ رہے
ورنہ وضو نہیں ہوگا

٨. کوئی عضو بھی تین مرتبہ سے زیادہ نہ دھویا جائے ایسا
کرنا خلاف سنت ہے۔ حدیث میں وضو کرنے کے بعد دعا پڑھنی
مستحب ہے

(تفسیر ابن کثیر، فتح القدیر)

١٧٨ غسل سے پہلے وضو کرنا سنت ہے

١٧٩ جو شخص بیٹھے بیٹھے یا کھڑے کھڑے یا سجدہ میں سو جائے اس پر وضو واجب
نہیں ہے

١٨٥ لاتقربوا الصلوٰۃ وانتم سکاری سورہ نساء - تم نشہ کی حالت میں ہو
تو نماز کے قریب نہ جاؤ

١٨١ جو شخص نماز کے اندر قہقہہ مار کر ہنسے اسکو دوبارہ وضو اور نماز ادا
کرنا چاہئے حدیث

١٨٢ حضرت عائشہ کی مرفوع روایت ہے کہ اللہ بالغہ عورت کی نماز بغیر اوڑھنی
کے قبول نہیں فرماتا (اعراف مظہری)

١٨٣ کعبہ کا طواف کرنا بھی نماز ہے حدیث (سورۃ اعراف تفسیر مظہری)

١٨٤ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی
شخص ایک کپڑا پہنے اس طرح نماز نہ پڑھے کہ مونڈھوں پر کپڑے کا کوئی
حصہ نہ ہو۔ لیکن مونڈھے کھلے رکھنے کے جواز پر اجماع ہو چکا ہے اس لئے
نہی کو تنزیہی کہا جائے گا (سورۃ اعراف مظہری)

١٨٥ اقامت صلوٰۃ کہتے ہیں نماز کی اپنے اوقات پر پابندی کرنے کو اور یہ کہ
وضو میں اچھی طرح منہ ہاتھ پاؤں دھوئے گئے ہوں رکوع اور سجود تعدیل ارکان
کے ساتھ کئے گئے ہوں قرآن کی تلاوت اس کے آداب کے ساتھ ہوئی ہو تشہد اور

درود ہو یہ ہے اقامت الصلوٰۃ جو یقیمون الصلوٰۃ کا مفہوم ہے

۱۸۶ آپؐ فرماتے ہیں مؤذن کی اذان کا جواب دو جیسے کلمات وہ
کہتا ہے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود پڑھو پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو
جو شخص اس وسیلے کی طلب میرے لئے کرے اسکے لئے میری
شفاعت روزِ قیامت حلال ہو گئی (سورۃ توبہ ابن کثیر)

۱۸۷ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ
(ترجمہ) اور ہم نے جان رکھا ہے آگے بڑھنے والوں کو تم میں سے اور جان رکھا ہے
پیچھے رہنے والوں کو (آیت ۲۴ سورہ حجر)
حدیث میں ہے کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جاتا اذان کہنے اور نماز کی
صفِ اول میں کھڑے ہونے کی کتنی بڑی فضیلت ہے تو تمام آدمی اس کی
کوشش میں لگ جاتے کہ پہلی صف میں کھڑے ہوں۔ حضرت کعب کا
قول ہے کہ اس امت میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ جب وہ سجدے میں
جاتے ہیں تو جتنے آدمی ان کے پیچھے ہیں سب کی مغفرت ہو جاتی ہے
اسی لئے حضرت کعب آخری صف میں رہنا پسند کرتے تھے

۱۸۸ حضرت عائشہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ کا جسم مبارک

بھاری پڑ گیا تو آپ رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے تھے

۱۸۹ حضرت حذیفہ کا بیان ہے میں نے رسول اللہ کو نماز پڑھتے
دیکھا آپ نے اول تین بار اللہ اکبر فرمایا پھر پڑھا "ذوالملکوت
والجبروت والکبریاء والعظمۃ" اس کے بعد نماز شروع کی
اور سورۃ بقرہ پڑھی پھر رکوع کیا جس میں پڑھتے رہے لربی الحمد
پھر سجدہ کیا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے رہے
پھر سجدے سے سر اٹھایا پھر رب اغفرلی رب اغفرلی
پڑھتے رہے اس طرح چار رکعتیں پڑھیں

۱۹۰ حضورؐ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے ابن آدم شروع دن
کی چار رکعت سے عاجز نہ ہو میں تجھے آخر دن تک کفایت
کروں گا (سورۃ نحل ابن کثیر)

۱۹۱ حضورؐ کا فرمان ہے کھڑے ہو کر نماز ادا کر نہ ہو سکے تو بیٹھ کر
نہ ہو سکے تو کروٹ پر لیٹ کر (سورۃ نحل ابن کثیر)

۱۹۲ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ...... مشہودا (۷۸ بنی اسرائیل) نمازوں کو
وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا حکم ہوتا ہے (ابن کثیر)
بخاری شریف میں ہے کہ تنہا شخص کی نماز پر جماعت کی نماز ۲۵ درجے فضیلت

۱۹۳ بخاری شریف میں ہے جو شخص اذان سن کر اللھم رب ہذہ الدعوۃ
التامۃ پڑھے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت [illegible]

۱۹۴ حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ جس نے سورۂ کہف
جمعہ کے دن پڑھی اس کے پاس سے لے کر بیت اللہ شریف تک
نورانیت ہو جاتی ہے

۱۹۵ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ (۲۷) سورۂ کہف الآیۃ
تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھتا رہ
اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو اپنے کلام کی تلاوت کی ہدایت کرتا ہے

۱۹۶ مسند احمد میں ہے فرماتے ہیں ذکر اللہ کے لیے جو مجلس جمع ہو بیٹھی ہو
ان کی بے خبری ہو تو آسمان سے منادی ندا کرتا ہے کہ اٹھو اللہ نے تمہیں بخش
دیا تمہاری برائیاں بھلائیوں سے بدل دی گئیں (کہف ابن کثیر)

۱۹۷ بعض سلف کا مقولہ ہے کہ جسے اپنی اولاد یا مال یا حال پسند آئے اسے
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھ لینا چاہیے (کہف ابن کثیر)

۱۹۸ مسند احمد میں ہے حضورؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ
نہ بتلا دوں وہ خزانہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے (کہف ابن کثیر)

۱۹۹ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (۴۶) کہف
لوگوں نے پوچھا اے عثمانؓ آپ بتلایے کہ باقیات صالحات کیا ہیں آپ نے
فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

صفحہ 277

۲۰۰ حضرت زید بن ارقم رض راوی ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا میں
کیسے چین پا سکتا ہوں سینگ والا تو سینگ (صور) منہ
میں لئے پیشانی آگے کو جھکائے اور کان لگائے ہوئے ہے کہ
کب اسکو پھونکنے کا حکم دیا جاتا ہے صحابہ کو یہ فرمان سنکر بڑی
دشواری ہوئی کہ رسول اللہ کا یہ حال ہے کہ دل کو کسی وقت
سکون میسر نہیں تو ہمارا کیا ٹھکانا ہے فرمایا کہو حسبنا اللہ
و نعم الوکیل (اللہ ہمارے لئے کافی ہے وہی اچھا ذمہ دار ہے) مظہری
۲۰۱ ۔ من جاء بالحسنۃ فلہ خیر منہا (۸۹ نحل) ترجمہ جو شخص
نیکی لائے گا سو اس کو اس نیکی کے اجر سے بہتر ملے گا الحسنہ
سے مراد لا الہ الا اللہ ہے (نحل مظہری)
۲۰۲ ۔ صرف ایمان لانا اگرچہ دوامی جہنمی ہونے سے روکتا ہے اور
جنت میں کبھی نہ کبھی داخل ہونے کا مستحق بنا دیتا ہے لیکن
حصول درجات تو ادائے طاعات اور ترک محرمات
سے وابستہ ہے (عنکبوت مظہری)
۲۰۳ ۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا پانچوں نمازیں زیادہ ایک وقت

سے دوسرے وقت تک) اور جمعہ کی نماز آئندہ جمعہ تک
اور رمضان کے روزے آئندہ رمضان تک درمیانی گناہوں
کو اتار دینے والے ہیں بشرطیکہ بندہ کبیرہ گناہوں سے بچا رہے (مسلم)

۲۰۴۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ (عنکبوت)
بار بار غور کر کے پڑھنے سے ان معانی کا انکشاف ہوتا ہے
جیسا انکشاف پہلی مرتبہ تلاوت کرنے سے نہیں ہوتا (خطبہ)

۲۰۵۔ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (عنکبوت) اور بے شک اللہ کا ذکر بہت
بڑا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تم کو ایسا عمل نہ بتلاؤں جو
تمہارے مالک کے نزدیک سارے اعمال سے بہتر اور پاکیزہ
اور سب سے زیادہ اونچے درجہ پر پہنچانے والا اور
جہاد سے بھی تمہارے لئے افضل ہے صحابہ نے عرض کیا ضرور فرمائیے
فرمایا اللہ کا ذکر۔ فرمایا اللہ کی بکثرت یاد کرنے والے اور
یاد کرنے والیاں۔ آپ نے فرمایا سب سے افضل ہے کہ تم دنیا سے
ایسی حالت میں جاؤ کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر و تازہ
ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا اہل تفرید آگے بڑھ گئے۔ اہل تفرید سے

مراد اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں (عنکبوت مظہری)
والحمد للہ۔ اللہ اکبر سبحان اللہ اور الحمد للہ۔ صحابہ نے عرض
کیا جنت کے باغ کونسے ہیں فرمایا ذکر کے حلقے۔ آپ ﷺ نے فرمایا
غافلوں کے اندر رہ کر اللہ کی یاد کرنے والے کو زندگی ہی میں اللہ جنت
کے اندر اسکی جگہ دکھا دیتا ہے۔

۲۰۶۔ حضرت ابو سعید خدری نے شہادت دی کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا جو لوگ بیٹھے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے ہیں ان پر فرشتے
چھا جاتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے اور ان پر سکینہ
(دل اور روح کا چین) نازل ہوتا ہے اور اللہ ان کا ذکر فرماتا ہے (مظہری)
(عنکبوت مظہری) آپ ﷺ نے فرمایا بندہ میرے متعلق جیسا
گمان رکھتا ہے میں اسکے گمان کے پاس ہوتا ہوں جب وہ میری
یاد کرتا ہے تو میں اسکے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ میری یاد اپنے
دل میں کرتا ہے تو میں بھی اسکو اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں

۲۰۷۔ حضرت ابن عباسؓ راوی ہیں جو شخص صبح کو سُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ
وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ سے کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ تک پڑھے گا اس سے رات

میں جو کچھ فوت ہو گیا ہے (یعنی ادا ہو گیا ہے) اس کا تدارک ہو جائے گا
اور جو شخص شام کو پڑھے گا تو دن میں فوت شدہ امر کا تدارک
ہو جائے گا (بروح مظہری)

۲۰۸ـ حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا جو شخص رات دن
میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے گا اس کے سارے گناہ
معاف کر دئے جائیں گے چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں متفق علیہ
نیز آپ نے فرمایا کہ جو شخص قیامت کے دن اس سے بڑھ کر کوئی عمل
نہیں لائے گا سوائے اس شخص کے جس نے اسی کی طرح پڑھا ہو یا
اس سے زائد پڑھا ہو متفق علیہ (بسورہ روح مظہری)

۲۰۹ـ حضرت ابوذرؓ راوی ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا جب دریافت کیا گیا سب
سے اعلیٰ کونسا کلام ہے وہی ہے جو اللہ نے اپنے فرشتوں کے لئے پسند
فرمایا ہے (یعنی ملائکہ پڑھتے ہیں سبحان اللہ وبحمدہ رواہ مسلم
و سبحان اللہ العظیم و بحمدہ جس نے کہا جنت کے اندر ایک
درخت بو دیا گیا۔

۲۱۰ـ رسول اللہﷺ نے فرمایا ایمان کے دو نصف ہیں آدھا ایمان صبر میں ہے

اور آدھا شکر میں (لقمان مظہری)

۲۱۱ـ امام احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابن ابی شیبہ۔ ابن راہویہ اور حاکم نے
حضرت معاذؓ کی روایت سے بیان کیا ہے حضرت معاذؓ نے فرمایا
میں نے عرض کیا یا رسول اللہﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت
میں لے جائے اور دوزخ سے دور رکھے فرمایا تو نے بڑی بات دریافت
کی اور اللہ جسکو توفیق دے اس کے لئے دشوار بھی نہیں ہے تو اللہ ہی
کی عبادت کر۔ اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک قرار نہ دے نماز قائم کر
زکوٰۃ ادا کر۔ رمضان کے روزے رکھ اور کعبہ کا حج کر پھر فرمایا کیا میں
تجھے خیر کے دروازے نہ بتا دوں۔ سنو روزہ ڈھال ہے گناہوں سے اور دوزخ
سے بچانے والا خیرات گناہوں کو اس طرح بجھا دیتی ہے جیسے پانی آگ
کو اور وسط رات میں نماز پڑھنا بھی خیر کا دروازہ ہے پھر آپ نے
تَتَجَافٰی جُنُوْبُہُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
(ان کے پہلو خوابگاہوں سے دور رہتے ہیں وہ اپنے رب کو عذاب و
ناراضگی کے خوف سے اور رحمت و ثواب کی امید رکھتے ہوئے
پکارتے ہیں) آیت نمبر 16 سورہ الم سجدہ تک تلاوت فرمائی

پھر فرمایا کیا میں تجھے امر (دین) کا سر اور ستون اور کوہان کی
چوٹی نہ بتا دوں۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں فرمایا امر (دین) کا سر
اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی چوٹی جہاد ہے
اس کے بعد فرمایا کیا میں تجھے اس کی جڑ نہ بتا دوں میں نے عرض کیا کیوں
نہیں حضور صلعم نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا اس کو روکے رکھو میں نے عرض کیا اے
اللہ کے رسول کیا زبان سے بات کرنے پر بھی ہماری پکڑ ہوگی فرمایا معاذ
تجھے تیری ماں روئے منہ کے بل یا ناک کے بل لوگوں کو دوزخ میں گرانے والی
زبانوں کے نتائج (یعنی الفاظ) ہی تو ہونگے (سجدہ مظہری)

۲۱۲۔ حضرت ابو مالک اشعری رضی راوی ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا جنت میں کچھ
بالاخانے ہیں اللہ نے یہ ان لوگوں کے لئے تیار کئے ہیں جو کلام میں نرمی اختیار
کرتے ہیں حاجت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ بلا ناغہ روزے رکھتے ہیں اور رات
میں ایسے وقت نمازیں پڑھتے ہیں جب دوسرے لوگ سوئے ہوئے ہیں (بیہقی)

۲۱۳۔ آپ صلعم نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے خدا کے مہینے یعنی
محرم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی
نماز ہے (سجدہ مظہری)

۲۱۴۔ تتجافی جنوبهم عن المضاجع۔ حضرت انس رضی کی صحیح روایت ہے کہ
یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو مغرب کی نماز
پڑھ کر عشاء کی نماز کے انتظار میں رہتے تھے۔ حضرت انس نے فرمایا
یہ آیت ہمارے گروہ انصار کی بابت نازل ہوئی ہے۔ ابن ابی
حاتم اور محمد بن منکدر کا قول ہے کہ آیت میں جس نماز کا ذکر ہے وہ
صلوٰۃ اوابین ہے (سورۃ السجدہ مظہری)

۲۱۵۔ مسلم اور امام احمد نے حضرت عثمان کے حوالہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلعم
نے فرمایا جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی اس نے آدھی رات
نماز پڑھی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی اس نے گویا
پوری رات نماز میں گذاری (السجدہ مظہری)

۲۱۶۔ آپ صلعم نے فرمایا اگر ظہر کی باجماعت نماز کا ثواب ان کو معلوم ہو جائے
تو دوڑتے ہوئے پہلے پہنچنے کی کوشش کریں

۲۱۷۔ حضرت عثمان رضی کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو اچھی طرح خوب
وضو کرتا ہے اس کے گناہ اس کے بدن سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ
ناخنوں کے نیچے سے بھی خارج ہو جاتے ہیں اور پاک ہو جاتے ہیں
(احزاب مظہری)

٢١٨۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ذکر خدا سے زیادہ عذاب الٰہی سے نجات دینے والی
اور کوئی چیز نہیں صحابہ نے عرض کیا نہ جہاد فی سبیل اللہ فرمایا نہ
فی سبیل اللہ ہاں اگر جہاد میں اتنی شمشیر زنی کرے کہ تلوار ٹوٹ جائے

٢١٩۔ امام مالک نے فرمایا مجھے یہ خبر ملی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے یاد خدا سے
غفلت کرنے والوں میں اللہ کی یاد کرنے والا ایسا ہوتا ہے جیسے جہاد سے
منہ موڑ کر بھاگنے والوں کے پیچھے کافروں سے لڑتا رہنے والا اللہ کی
یاد کرنے والے کو دنیا ہی میں جنت کے اندر اسکا مقام اللہ دکھا
دیتا ہے اور غافلوں میں اللہ کی یاد کرنے والے کے گناہ سارے بولنے
والوں اور گونگوں کی گنتی کے برابر بخش دیے جاتے ہیں بولنے والوں
سے مراد ہیں تمام بنی آدم اور گونگوں سے مراد ہیں چوپائے

٢٢٠۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۔۔۔۔ اَجْرًا عَظِيْمًا (آیت ۳۵ احزاب)
بغوی نے لکھا ہے کہ عطاء بن ابی رباح نے کہا جس نے اپنے کام اللہ کے
سپرد کر دیے وہ المسلمین والمسلمات کے تحت آ گیا اور جس نے
اقرار کیا کہ اللہ میرا رب ہے اور محمد ﷺ اسکے رسول ہیں اور دل،
زبان کے مخالف نہ ہو تو وہ المومنین والمومنات کی فہرست میں آ گیا
اور جس نے فرائض میں اللہ کی اور سنت میں رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی
(یعنی فرائض خداوندی کو ادا کیا اور سنت رسول پر چلا وہ القانتین و
القانتات میں شامل ہو گیا اور جس نے اپنے کلام کو جھوٹ سے محفوظ
رکھا وہ الصادقین والصادقات میں آ گیا اور جو طاعت پر جما رہا اور
گناہ سے ڈرتا رہا اور دکھ پر صبر کیا وہ الصابرین والصابرات میں شامل
ہو گیا اور جس نے اتنے استغراق سے نماز پڑھی کہ دائیں بائیں کی بھی اسکو
شناخت (یعنی خبر) نہ ہوئی وہ الخاشعین والخاشعات میں داخل ہو گیا
اور جس نے ہر ہفتہ ایک درہم خیرات کیا وہ المتصدقین والمتصدقات
میں شامل ہو گیا اور جس نے ہر ماہ چاندنی راتوں کے (یعنی ۱۳۔۱۴۔۱۵)
تاریخوں کے روزے رکھے وہ الصائمین والصائمات میں داخل ہو گیا اور
جس نے پانچوں نمازیں ادا کیں وہ الذاکرین اللہ کثیرا والذاکرات
کے تحت آ گیا (احزاب مظہری)

٢٢١۔ حضرت ابو ذرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بندہ
نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اسکی طرف متوجہ ہوتا ہے جب تک بندہ
ادھر ادھر توجہ نہ کرے لیکن جب بندہ ادھر ادھر توجہ کرنے لگتا ہے

تو اللہ بھی اسکی طرف سے رخ پھیر لیتا ہے (احزاب خطبی)

٢٢٢۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص میری قبر پاس مجھ پر درود پڑھے گا تو میں اس کو سن لونگا اور جو شخص دور سے مجھ پر درود پڑھے گا تو مجھے وہ درود پہونچا دیا جائے گا (احزاب مظہری)

٢٢٣۔ آخری تشہد میں درود پڑھنا امام ابو حنیفہ اور امام مالک کے نزدیک سنت ہے اور امام شافعی کے نزدیک فرض ہے اور امام احمد کا قول آیا ہے کہ درود تو ترک کرنے سے نماز نہیں ہوتی (احزاب

٢٢٤۔ حضورؐ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے تو پہلے اللہ کی حمد و ثنا کرے پھر مجھ پر درود بھیجے پھر جو کچھ چاہے دعا کرے (احزاب مظہری)

٢٢٥۔ حضرت ابو درداؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ درود پڑھے گا اس کو میری شفاعت مل جائے گی
حضرت ابوبکر صدیقؓ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ کے پاس موجود تھا ایک آدمی نے آکر سلام کیا حضورؐ نے اسکو سلام کا جواب دیا اور کشادہ روئی کے ساتھ اسکو اپنے پہلو میں بٹھا لیا جب وہ شخص چلا گیا تو رسول اللہ نے فرمایا ابوبکر روزانہ اس شخص کا عمل

باشندگان زمین کے سارے اعمال کے برابر اٹھایا جاتا ہے میں نے عرض کیا ایسا کیوں ہے فرمایا جب صبح ہوتی ہے تو یہ شخص دس بار مجھ پر درود پڑھتا ہے اور اس کا یہ درود ایسا ہوتا ہے جیسے ساری مخلوق کا درود میں نے عرض کیا وہ کیا ہے فرمایا وہ کہتا ہے

"اللھم صل علی محمد النبی عدد من صلی من خلقک وصل علی محمد کما ینبغی لنا ان نصلی علیہ وصل علی محمد النبی کما امرتنا ان نصلی علیہ"

٢٢٦۔ حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا جو شخص پانچ کلمات "سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر وتبارک اللہ۔ سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر ولا الہ الا اللہ وتبارک اللہ کہتا ہے کوئی ایک فرشتہ ان کو فوراً لے کر اپنے پروں کے نیچے چھپا کر اوپر چڑھ جاتا ہے اور ملائکہ کی جس جماعت کی طرف سے گذرتا ہے وہ ملائکہ اس کلمات کے قائل کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں آخر رب العالمین کی بارگاہ میں ان کلمات کو وہ فرشتہ پیش کر دیتا ہے اس کی تصدیق

اللہ کی کتاب کی اس آیت سے ہوتی ہے اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ (سورہ فاطر آیت نمبر ۹ مظہری)

۲۲۷۔ ابن مردویہ، خطیب اور بیہقی نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا سورہ یٰسین کو معمہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دونوں جہان کی بھلائی عموماً عطا کرتی ہے۔ اس کو دافعہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والوں سے ہر برائی کو دفع کرتی ہے اس سورۃ کو قاضیہ بھی کہتے ہیں یہ اپنے پڑھنے والے کی ہر ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ جو اس کو پڑھے گا اس کو بیس 20 حج کے برابر ثواب ملے گا اور جو اس کو سنے گا اس کو راہ خدا میں ہزار دینار صرف کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور جو اس کو لکھ کر پئے گا اسکے سینے کے اندر ہزار دوائیں اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار نیکیاں اور ہزار رحمتیں داخل کر دی جائینگی اور ہزار کینے اور مرض اسکے اندر سے نکال دیے جائینگے اور یہ بھی حضرت ابوبکرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اپنے ماں باپ کی قبروں پر یا دونوں میں سے

ایک کی قبر پر جا کر سورۃ یٰسین پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سورت کے ہر حرف کی تعداد کے برابر اس کے گناہ معاف کر دے گا (یٰسین مظہری)

۲۲۸۔ طبرانی نے اور امام احمد نے کمزور سند سے حضرت عقبہ بن عامرؓ کی مرفوع حدیث بیان کی ہے کہ جس روز منہ پر مہر لگا دی جائیگی اس روز سب سے پہلے جو ہڈی کلام کرے گی وہ بائیں ٹانگ کی ران ہوگی (یٰسین مظہری)

۲۲۹۔ جو شخص ہر رات یٰسین پڑھنے کی پابندی کرے گا پھر مر جائیگا تو شہید مرے گا۔ یحییٰ بن ابی کثیر کا قول ہے کہ جو شخص صبح کو یٰسین پڑھے گا دن بھر شام تک خوشی میں رہے گا اور جو شخص شام کو یٰسین پڑھے گا صبح تک خوشی میں رہے گا۔ تجربہ کرنے والوں کا یہی بیان ہے (یٰسین مظہری)

۲۳۰۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے مجھے اپنا صحیفہ جس میں اسکے گناہ لکھے ہوئے ہیں دے دو۔ وہ دے دیتا ہے تو ایک ایک نیکی کے بدلے دس دس گناہ وہ اسکے صحیفے سے مٹا دیتا ہے اور انکی نیکیاں لکھ دیتا ہے

پس تم میں سے جو بھی سونے کا ارادہ کرے وہ تینتیس ۳۳ دفعہ اللہ اکبر اور
چونتیس ۳۴ دفعہ الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ دفعہ سبحان اللہ کہے یہ کہہ کر سو جایا کرو (تفسیر ابن کثیر)

۲۳۱ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ (۸۳ سورۃ الشعرا)
(خدایا مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔ حکم سے مراد
علم عقل خدائی کتاب اور نبوت ہے آپؐ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ مجھے یہ
چیزیں عطا فرما کر دنیا اور آخرت میں نیک لوگوں میں شامل رکھ ایک حدیث
میں یہ دعا بھی مروی ہے اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَمِتْنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا
بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مُبَدِّلِيْنَ یعنی اے اللہ ہمیں اسلام پر زندہ رکھ اور
مسلمانی کی حالت میں موت دے اور نیکوں میں ملا دے درآنحالیکہ رسوا نہ ہو
نہ تبدیلی کرنے والا (تفسیر ابن کثیر)

۲۳۲۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جس نمازی کی نماز اسے گناہوں اور سیاہ
کاریوں سے باز نہ رکھے وہ اللہ سے بہت دور ہو جاتا ہے (احمد)
جو بندہ یاد خدا کرتا ہے خدا تعالیٰ بھی اسے یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ
کا فرمان ہے فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (تم میری یاد کرو میں
تمہاری یاد کروں گا) (تفسیر ابن کثیر)

۲۳۳۔ طبرانی میں حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ راتوں کو میری نیند
اچاٹ ہو جایا کرتی تھی تو میں نے آنحضرتؐ سے اس امر کی شکایت کی
آپؐ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ
الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِ لَيْلِيْ (ابن کثیر)

۲۳۴۔ مستدرک حاکم میں ہے کہ رسول اللہؐ سے دریافت کیا گیا کہ ان
سب میں نجات پانے والا فرقہ کون سا ہے آپؐ نے فرمایا مَنْ
كَانَ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ یعنی وہ لوگ جو اس پر
ہوں جس پر آج میں اور میرے اصحاب ہیں (ابن کثیر)

۲۳۵۔ مسند احمد میں ہے کہ حضورؐ ہمیشہ سونے سے پہلے سورہ الم سجدہ
اور سورۂ تبارک الذی پڑھ لیا کرتے تھے (ابن کثیر)

۲۳۶۔ آپؐ نے فرمایا اے معاذؓ افسوس تجھے یہ معلوم ہی نہیں کہ انسان کو
اوندھے منہ جہنم میں ڈالنے والی چیز تو اس کی زبان کے کنارے ہی ہیں (احمد)

۲۳۷۔ ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن جبکہ اول و آخر سب لوگ
میدان محشر میں جمع ہوں گے تو ایک منادی فرشتہ با آواز بلند ندا
کرے گا جسے تمام مخلوق سنے گی وہ کہے گا آج سب کو معلوم ہو جائے گا

کہ سب سے زیادہ دلی عزت خدا کے نزدیک کون ہے پھر لوٹ کر آواز
لگائے گا کہ تہجد گزار لوگ اٹھ کھڑے ہوں تو یہ لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے
اور گنتی میں بہت کم ہوں گے (الم سجدہ ابن کثیر)

۲۳۸۔ خود پروردگار نے ہمیں دعا تعلیم کی کہ ہم اس کی جناب میں کہیں
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا خدایا ہماری بھول چوک
اور غلطی نہ پکڑ صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ جب مسلمانوں نے یہ دعا
پڑھی جناب باری عز اسمہٗ نے فرمایا میں نے یہ دعا قبول فرمائی
(احزاب ابن کثیر)

۲۳۹۔ جنگ احزاب کے موقع پر صحابہؓ نے عین پریشانی اور گھبراہٹ کے
وقت رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ حضور اس وقت بھی اس سے بچاؤ کی
کوئی دعا تلقین کریں آپؐ نے فرمایا یہ دعا مانگو اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا
وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا اے اللہ ہماری پردہ پوشی کر اللہ ہمارے
خوف ڈر کو امن و امان سے بدل دے (احزاب ابن کثیر)

۲۴۰۔ اللہ کی عبادت میں سب سے بڑی عبادت نماز ہے۔ اللہ کا
فرمان ہے وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ یعنی خدا کے سامنے
باادب فرماں برداری کی صورت میں کھڑے رہو۔

سچائی ایمان کی نشانی ہے اور جھوٹ نفاق کی علامت ہے

۲۴۱۔ خشوع سے مراد تسکین و دلجمعی تواضع فروتنی اور عاجزی ہے یہ
انسان میں اسوقت آتی ہے جب کہ دل میں خوف خدا ہو اور رب
کو ہر وقت حاضر و ناظر جانتا ہو (احزاب ابن کثیر)

۲۴۲۔ حدیث میں ہے صدقہ خطاؤں کو اسطرح مٹا دیتا ہے جس طرح
پانی آگ کو بجھا دیتا ہے (احزاب ابن کثیر)

۲۴۳۔ رمضان کے روزے رکھو کہ جس نے ہر مہینہ میں تین روزے رکھ لئے وہ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ میں داخل ہو گیا (احزاب کثیر)

۲۴۴۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ سب سے بڑے
درجے والا بندہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کون ہے آپؐ
نے فرمایا بہ کثرت اللہ کا ذکر کرنے والا (احزاب کثیر)

۲۴۵۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ کے عذابوں سے نجات دینے والا
کوئی عمل ذکر اللہ سے بڑا نہیں (احزاب ابن کثیر)

۲۴۶۔ ایک مرتبہ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں سب سے بہتر سب سے پاک
اور سب سے بلند درجہ کا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے حق میں سونا

چاندی راہ خدا میں لٹانے سے بہتر ہو اور اس سے بھی افضل ہو کہ کل تم اپنے
دشمنوں سے مقابلہ کرو تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں
لوگوں نے کہا ضرور بتلایئے فرمایا اللہ عزوجل کا ذکر تو حضرت ابوبکر
صدیقؓ نے حضرت عمر فاروقؓ سے کہا پھر تو خدائے تعالیٰ کا ذکر کرنے والے
بہت ہی بڑھ گئے حضورؐ نے فرمایا ہاں۔ (احزاب ابن کثیر)

۲۴۷۔ حضرت ابن عباسؓ سے حضرت طاؤسؒ پوچھتے ہیں کہ عصر کے بعد
دو رکعتیں پڑھ سکتے ہیں تو آپؓ نے منع فرمایا (احزاب ابن کثیر)

۲۴۸۔ ایک نے پوچھا حضورؐ احکام اسلام تو بہت سارے ہیں مجھے کوئی جوڑ
کا حکم بتائیے کہ اس سے چمٹ جاؤں آپؐ نے فرمایا ذکر اللہ میں
ہر وقت اپنی زبان کو تر رکھ۔ کھڑے بیٹھے رات کو دن کو خشکی میں تری
میں سفر میں حضر میں غنا میں فقر میں صحت میں بیماری میں پوشیدگی میں
ظاہر میں غرض ہر حال میں ذکر اللہ کرنا چاہیئے۔ صبح و شام اللہ کی تسبیح
بیان کرنی چاہیئے تم جب کرو گے تو اللہ تم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا
اور فرشتے تمہارے لئے ہر وقت دعا گو رہیں گے (احزاب ابن کثیر)

۲۴۹۔ حدیث قدسی میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مجھے اپنے دل میں یاد
کرتا ہے میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں (احزاب ابن کثیر)

۲۵۰۔ حدیث شریف میں ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفوں کے
داہنی طرف والوں پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں۔ (احزاب ابن کثیر)

۲۵۱۔ صحیحین میں ہے حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہؐ سے کسی ایسی دعا کی
درخواست کی جسے وہ نماز میں پڑھیں تو آپؐ نے یہ دعا تعلیم فرمائی
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ یعنی خدایا میں نے بہت سے
گناہ کئے ہیں میں جانتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی انہیں معاف
نہیں کر سکتا بس تو اپنے پاس کی بخشش سے مجھے بخش دے اور
مجھ پر رحم کر تو بڑا ہی بخشش کرنے والا مہربان ہے (احزاب ابن کثیر)

۲۵۲۔ حضورؐ فرماتے ہیں جو شخص ایمان کے ساتھ ان چیزوں کو لائے گا
جنت میں جائے گا پانچوں اوقات میں نماز کی حفاظت کرتا ہو وضو
رکوع سجدہ اور وقت سمیت اور زکوٰۃ کو ادا کرتا ہو دل کی خوشی
کے ساتھ زکوٰۃ کی رقم نکالتا ہو سنو واللہ یہ بغیر ایمان کے ہو

ہی نہیں سکتا اور امانت کو ادا کرے (احزاب ابن کثیر)

۲۵۳۔ توبہ کرنے والا دھتکارا نہیں جاتا توکل کرنے والا نقصان نہیں اٹھاتا (سبا ابن کثیر)

۲۵۴۔ سب سے افضل شکر حمد ہے۔ شکر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور نیک عمل پہ ہے (لقمان)

۲۵۵۔ حضرت سلیمانؑ کی والدہ ماجدہ نے آپ سے فرمایا کہ پیارے بچے رات کو بہت نہ سویا کرو۔ رات کی زیادہ نیند انسان کو قیامت کے دن فقیر بنا دیتی ہے (سبا ابن کثیر)

۲۵۶۔ فرض نماز کے سلام کے بعد اللہ کے رسولؐ ہمیشہ یہ کلمات پڑھتے تھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (فاطر کثیر)

۲۵۷۔ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں ہم جتنی حدیثیں تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں سب کی تصدیق کتاب اللہ سے پیش کر سکتے ہیں۔ سنو مسلمان بندہ جب سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ پڑھتا ہے تو ان کلمات کو فرشتہ اپنے پر تلے لے کر آسمان پر چڑھ جاتا ہے فرشتے ان کلمات کے کہنے والے کے لئے

استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ رب العالمین کے سامنے یہ کلمات پیش کیے جاتے ہیں (فاطر ابن کثیر) پھر آپ نے اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ کی تلاوت کی (ابن کثیر)

۲۵۸۔ کعب احبارؒ فرماتے ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللّٰهُ اَكْبَرُ عرش کے ارد گرد آ[illegible] ہستہ آواز نکالتے ہیں

رسول اللہؐ فرماتے ہیں جو لوگ اللہ کا جلال اس کی تسبیح اس کی حمد اس کی بڑائی اس کی وحدانیت کا ذکر کرتے ہیں ان کے لیے یہ کلمات عرش کے آس پاس خدا کے سامنے اس کا ذکر کرتے رہتے ہیں

۲۵۹۔ ابن عباسؓ کا فرمان ہے کہ پاک کلموں سے مراد ذکر اللہ ہے اور عمل صالح سے مراد فرائض کی ادائیگی ہے پس جو شخص ذکر اللہ اور ادائے فریضہ کرے اس کا عمل اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ کی طرف چڑھاتا ہے اور جو ذکر کرے لیکن فریضہ ادا نہ کرے اس کا کلام اس کے عمل پر لوٹا دیا جاتا ہے (سورۂ فاطر ابن کثیر)

۲۶۰۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ ... هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (۳۲)
ابن عباسؓ فرماتے ہیں پسندیدہ بندوں سے مراد امت محمدؐ

ہے جو خدا کی ہر کتاب کی وارث بنائی گئی ہے انمیں جو اپنی جانوں پر ظلم کرنے ہیں انہیں بخشا جائے گا اور ان میں جو درمیانہ لوگ ہیں ان سے آسانی سے حساب لیا جائے گا اور ان میں جو بھلائیوں میں بڑھ جانے والے ہیں انہیں بے حساب جنت میں بھیجا جائے گا (فاطر)

۲۶۱ ـ حضرت ابو درداءؓ حدیث سناتے ہیں کہ سابق بالخیرات تو جنت میں بے حساب جائیں گے اور مقتصد لوگوں سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا اور ظالم لنفسہ کو اس مقام میں غم و رنج پہونچے گا جس سے نجات پا کر کہیں گے خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم و رنج دور کر دیا۔

تیسری حدیث میں ہے کہ حضورؐ نے ان تینوں کے متعلق فرمایا کہ یہ سب اسی امت سے ہیں

۲۶۲ چوتھی حدیث میں ہے میری امت کے تین حصے ہیں ایک بے حساب و بے عذاب جنت میں جانے والا۔ دوسرا آسانی سے حساب لیا جانے والا اور پھر بخشش میں ہونے والا تیسری وہ جماعت ہوگی جن سے باز پرس تو ضرور ہوگی پھر فرشتے حاضر ہوکر کہینگے کہ ہم نے انہیں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ کہتے ہوئے پایا ہے اللہ تعالی فرمائے گا

سچ ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں اچھا انہیں میں نے اس قول کی وجہ سے چھوڑا انہیں جنت میں لے جاؤ اور انکی خطائیں جہنمیوں پر لاد دو

۲۶۳ ـ حدیث میں ہے کہ جو شخص رات کو سورۂ یٰسین پڑھے اسے بخش دیا جاتا ہے اور جو سورۂ دخان بھی پڑھے اسے بھی بخش دیا جاتا ہے اسکی اسناد بہت عمدہ ہیں (یٰسین ابن کثیر)

۲۶۴ ـ سورۂ بقرہ قرآن کی کوہان ہے اور اسکی بلندی ہے اسکی ایک ایک آیت کے ساتھ اسّی اسّی فرشتے اترے ہیں اس کی ایک آیت یعنی آیۃ الکرسی عرش کے نیچے سے لائی گئی ہے

۲۶۵ ـ بعض علمائے کرام کا قول ہے کہ جس سخت کام کے وقت سورۂ یٰسین پڑھی جاتی ہے اللہ تعالی اسے آسان کر دیتا ہے مرنے والے کے سامنے جب اسکی تلاوت ہوتی ہے تو رحمت و برکات نازل ہوتی ہے اور روح آسانی سے نکلتی ہے (یٰسین ابن کثیر)

۲۶۶ ـ حضرت حذیفہ بن یمانؓ فرماتے ہیں کہ نبیؐ تہجد کی نماز میں رکوع سے سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ کر رکوع سے سر اٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ پڑھتے تھے

۲۶۷۔ حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور ؐ کو آپ نے رات کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ ؐ نے یہ دعا پڑھ کر قرأت شروع کی۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذِی الْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ (تفسیر ابن کثیر)

۲۶۸۔ گناہوں کے کفارے۔ نماز با جماعت کے لیے قدم اٹھا کر جانا نمازوں کے بعد مسجدوں میں بیٹھے رہنا اور دل کے نہ چاہتے ہوئے بھی کامل وضو کرنا۔ درجے۔ کھانا کھلانا۔ نرم کلامی اختیار کرنا۔ اور راتوں کو جب کہ لوگ سوئے پڑے ہوں نماز پڑھنا ([illegible] ابن کثیر)

۲۶۹۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آپ ؐ ہر رات سورۃ بقرہ اور سورۃ زمر کی تلاوت کر لیا کرتے تھے (زمر ابن کثیر)

حدیث میں ہے کہ جس نے رات میں سو آیتیں پڑھ لیں اس کے نامہ اعمال میں ساری رات کی قنوت لکھی جاتی ہے (زمر ابن کثیر)

۲۷۰۔ نبی ؐ نے فرمایا تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی۔ عادل بادشاہ۔ روزے دار اور مظلوم ان کی دعا ابر پر اٹھا لی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ رب العزت

فرماتا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ مدت کے بعد ہو (سورۃ زمر ابن کثیر)

۲۷۱۔ حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن رض حضرت عائشہؓ سے دریافت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ؐ رات کی نماز کو کس دعا سے شروع کرتے تھے فرمایا اس دعا سے اَللّٰہُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِہْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَہْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

۲۷۲۔ حضور ؐ فرماتے ہیں جو بندہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرمائے گا میرے اس بندے نے مجھ سے عہد لیا ہے اس عہد کو پورا کرو چنانچہ اسے جنت میں پہنچا دیا جائے گا وہ دعا یہ ہے
اَللّٰہُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ اِنِّیْ اَعْہَدُ اِلَیْکَ فِیْ ہٰذِہِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِىْ
مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ عَهْدًا
تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (مسند ابن کثیر)

۲۷۳۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں صبح و شام کیا پڑھوں
آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَمَلِيْكَهٗ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ
اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِىْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ۝

۲۷۴۔ صحیح مسلم میں ہے تم میں سے جو شخص کامل مکمل بہت اچھی طرح مکمل کر کے
وضو کرے پھر اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل
جاتے ہیں جس سے چاہے چلا جائے (مسند ابن کثیر)

۲۷۵۔ حضور ﷺ نے کسی غزوے کے موقع پر فرمایا تھا جاؤ منادی کر دو
کہ جنت میں صرف مسلمان لوگ ہی جائیں گے اور کہیں گے رَبَّنَا وَ
اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (مسند ابن کثیر)

۲۷۶۔ مسند بزار میں ہے جس نے آیت الکرسی اور سورۃ حٰمٓ المؤمن
کا ابتدائی حصہ پڑھ لیا وہ سارے دن کی برائی سے محفوظ رہا (مومن

۲۷۷۔ حضرت ثابت بنانی رح فرماتے ہیں میں حضرت مصعب بن زبیر کے زمانہ
کوفے کے گرد و نواح میں تھا میں نے ایک باغ میں جا کر دو رکعت نماز
شروع کی اور اس میں سورۃ مومن کی تلاوت کرنے لگا میں الیہ تک
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ تک پہنچا ہی تھا کہ ایک شخص نے جو میرے پیچھے سفید
خچر پر سوار تھا جس پر یمنی چادر تھی مجھ سے کہا جب غَافِرِ الذَّنْبِ
پڑھو تو کہو يَا غَافِرَ الذَّنْبِ اغْفِرْ لِىْ اور جب قَابِلِ التَّوْبِ پڑھو
تو کہو يَا قَابِلَ التَّوْبِ اقْبَلْ تَوْبَتِىْ اور جب شَدِيْدِ الْعِقَابِ
پڑھو تو کہو يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ لَا تُعَاقِبْنِىْ میں نے گوشۂ چشم سے
دیکھا تو کوئی نظر نہ آیا لوگ خیال کرنے لگے یہ حضرت الیاس تھے

۲۷۸۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رض ہر فرض نماز کے سلام کے بعد یہ
پڑھتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللّٰہ باللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ ولا نعبد الا ایاہ لہ النعمۃ و
لہ الفضل ولہ الثناء الحسن لا الٰہ الا اللّٰہ مخلصین
لہ الدین ولو کرہ الکافرون ۔ اور فرماتے تھے کہ رسول اللّٰہ
بھی ہر نماز کے بعد انہیں پڑھا کرتے تھے (سورۃ مومن ابن کثیر)

۲۷۹ ۔ رب کا ارشاد ہے کہ دن کے آخری اور رات کے ابتدائی اور
دن کے ابتدائی اور رات کے انتہائی وقت خصوصیت کے ساتھ
رب کی پاکیزگی اور تعریف بیان کر (مومن ابن کثیر)

۲۸۰ ۔ حدیث میں ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا ردّ نہیں
ہوتی (سورہ فصلت ابن کثیر)

۲۸۱ ۔ حضرت نعمان بن بشیر کی روایت ہے کہ حضور ؐ نے فرمایا
دعاء مغز عبادت ہے جو اللّٰہ سے نہیں مانگتا اللّٰہ اس پر
غضبناک ہوتا ہے (مومن تفہیم)

۲۸۹ ۔ تتجافی جنوبھم عن المضاجع (۱۶) حم سجدہ معارف
حضرت ابو درداءؓ اور قتادہؓ اور ضحاکؒ نے فرمایا کہ پہلوؤں کے
بستروں سے الگ ہو جانے کی یہ صفت ان لوگوں پر بھی صادق ہے جو

عشاء کی نماز جماعت سے ادا کی پھر صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی

۲۹۰ ۔ کسی مشکل کو حل کرنے کے لئے قرآن کی اس آیت کی تلاوت ایک مجرب
نسخہ ہے "وتمت کلمت ربک صدقا وعدلا لا مبدل لکلمتہ
(سورہ احزاب

۲۹۱ ۔ اسلام کے ارکان پانچ عبادتیں ہیں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج و جہاد لیکن
پورے قرآن میں ان میں سے کسی عبادت کو کثرت کے ساتھ کرنے کا حکم نہیں
مگر ذکر اللّٰہ کے متعلق قرآن کریم کی متعدد آیات میں کثرت سے کرنے کا
ارشاد ہے اس کی حکمت غالباً یہ ہے کہ ذکر اللّٰہ سب عبادات کی اصل روح ہے
معاذ بن انس کی روایت ہے آیا ہے کہ کسی شخص نے نبی ؐ سے سوال کیا کہ
مجاہدین میں سب سے زیادہ اجر و ثواب کس کا ہے تو آپ ؐ نے فرمایا
جو سب سے زیادہ اللّٰہ کا ذکر کرے پھر پوچھا روزہ داروں میں کس کا
ثواب سب سے زیادہ ہے فرمایا جو سب سے زیادہ اللّٰہ کا ذکر کرے
پھر اسی طرح نماز زکوٰۃ اور حج و صدقہ کے متعلق سوالات کئے
ہر مرتبہ آپ ؐ نے یہی فرمایا

۲۹۲ ۔ سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون (۱۸۰) وسلٰم علی

المرسلین (۱۸۱) والحمد للہ رب العلمین (۱۸۲) صفت:
حضرت ابو سعید خدری رض کا قول ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سے کئی بار سنا کہ آپ نماز ختم ہونے کے بعد یہ آیات
تلاوت فرماتے تھے (صفٰت معارف)

۲۹۳۔ بعض روایات حدیث میں کلمہ سوم کو مقالید السموات والارض فرمایا ہے (زمر معارف)

۲۹۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفات میں میری دعا اور
مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی دعا یہ کلمہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مومن معارف)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کیلئے دعا کے دروازے کھول دیے گئے
اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے کہ اس
سے عافیت کا سوال کرے اور آپ نے فرمایا بعض آدمی اپنی حاجت مانگتے
ہیں مگر ان کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام ان کو حرام ہی غذا دی گئی تو انکی
دعا کہاں قبول ہوگی (تنہا) (مومن۔ معارف)

۲۹۵۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَھُوَ الْقَوِیُّ
الْعَزِیْزُ (۱۹) سورۃ شوریٰ حضرت حاجی امداد اللہ سے منقول

ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی
تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا یہ بہت مجرب عمل ہے (سورۃ شوریٰ معارف)

۲۹۶۔ حضرت شیخ عبد الوہاب شعرانی نے لکھا ہے کہ اولاد کی اصلاح کے لئے سب
سے زیادہ کارگر عمل یہ ہے کہ والدین انکی دینی اصلاح کے لئے دعا کا
اہتمام کریں (سورۃ زخرف معارف)

۲۹۷۔ حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص جمعہ کی رات میں سورۃ دخان پڑھ لے تو صبح کو اسکے گناہ معاف
ہو چکے ہونگے اور حضرت امامہ رض سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا
جس شخص نے جمعہ کی رات یا دن میں سورۃ دخان پڑھی اللہ تعالیٰ
اسکے لئے جنت میں گھر بنائینگے (دخان معارف)

۲۹۸۔ مسلم کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے
کے قدم پل صراط کو نہیں چھوڑینگے جب تک ان سے چار باتوں کی پرسش
نہ کر لی جائے گی (۱) عمر کس کام میں لگائی (۲) جسم کو کس کام میں لگا کر
کمزور کیا (۳) علم کے بعد کیا عمل کیا (۴) مال کہاں سے کمایا اور کس راہ
میں صرف کیا حضرت ابن مسعود رض سے بھی اسی طرح کی حدیث نقل ہے (احقاف معارف)

۲۹۹۔ حضرت علیؓ کا قول ہے آپ نے فرمایا جو شخص چاہتا ہو کہ قیامت
کے دن پورے ناپ سے اس کو اجر نامہ پیش کر دیا جائے اس کا
مجلس سے اٹھتے وقت آخری کلام سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
ہونا چاہیے (تفسیر مظہری)

۳۰۰۔ صحیحین میں حضرت براءؓ بن عازب کی روایت سے بیان کیا گیا ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر چلے جاتے
تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر دائیں ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھ کر فرماتے
اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (اے اللہ میری زندگی اور موت
تیرے ہاتھ میں ہے) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

۳۰۱۔ ابو سلمہؓ کا بیان ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کلام سے نماز شب کا
آغاز کرتے تھے ام المومنین نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرماتے تھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ
تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اے اللہ اے جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے رب اے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کرنے والے اے باطن و ظاہر کو جاننے والے قیامت
کے دن تو اپنے بندوں کے درمیان ان مسائل کا فیصلہ کرے گا
جن میں وہ اختلاف کرتے تھے مجھے اپنے اذن و حکم سے مختلف فیہ
مسائل میں حق کی راہ پر چلا تو جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ
دکھا دیتا ہے۔ (تفسیر مظہری)

۳۰۲۔ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اسی کے قبضہ میں
ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔ حضرت عثمانؓ کی
روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مقالید
کی تفسیر پوچھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی
تفسیر یہ ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ

اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ ہو الاول والآخر والظاہر والباطن بیدہ الخیر
یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر (تفسیر مظہری)
یہ حدیث حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابن عباسؓ کی
روایت سے بھی آئی ہے۔ اس میں اتنا زائد ہے کہ جو شخص
صبح و شام یہ دعا دس دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو
چھ باتیں عطا فرمائے گا۔ ۱ ابلیس اور اس کے لشکر سے حفاظت
۲ جنت کے اندر ثواب کا ڈھیر ۳ فراخ چشم حوریں ۴ اس کے
گناہ بخش دے گا ۵ وہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ ہوگا ۶ موت
کے وقت بارہ فرشتے اس کے پاس آئیں گے اور اس کو خوشی کی
بشارت دیں گے (تفسیر مظہری)

۳۰۳۔ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات
سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر پڑھا کرتے تھے (تفسیر مظہری)

۳۰۴۔ حضرت ابو سعیدؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مؤذن کی اذان کی آواز جتنی مسافت تک جن و انس یا

کوئی اور چیز (جو بھی ہو) سنے گی قیامت کے دن اس کے لئے شہادت
دے گی (رواہ بخاری) (حم سجدہ مظہری)

۳۰۵۔ حضرت انسؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان اور
اقامت کے درمیان کی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی۔ جب تم مؤذن کی اذان سنو
تو جو وہ کہتا ہے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود پڑھو جو میرے لئے دعا کرے گا اللہ
اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ میرے لئے اللہ سے وسیلہ طلب کرو جو
میرے لئے وسیلہ ملنے کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی
جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہے تو سننے والا
لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا (حم سجدہ مظہری)

۳۰۶۔ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
بندہ جب گناہ ~~کرتا~~ کا اقرار کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی
توبہ قبول فرما لیتا ہے۔ جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے
ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنتیں ہوں گی (شوریٰ مظہری)

۳۰۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک ہے اعلیٰ ترین دعا
الحمد للہ ہے (شوریٰ مظہری)

٣٠٨۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کے دو حصے ہیں
آدھا صبر میں ہے آدھا شکر میں ہے (سورہ محمد مظہری)

٣٠٩۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ (سورہ 19 محمد) اپنے کو حق کی
عبادت ادا کرنے سے قاصر سمجھتے ہوئے استغفار کیجئے
اور آپ کی امت کو بھی آپکی پیروی کرنی چاہیے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس حکم کی تعمیل کی اور فرمایا
میرے دل پر (بعض اوقات) کچھ زنگ آجاتا ہے اور روزانہ
سو مرتبہ اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتا ہوں (مسلم واحمد والوداؤد
والنسائی) مظہری

٣١٠۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا لا الہ الا اللہ اور استغفار کی کثرت کو
لوگوں پر لازم ہے کیونکہ ابلیس کا مقولہ ہے میں نے گناہوں کا
ارتکاب کرا کے لوگوں کو تباہ کر دیا لیکن انہوں نے لا الہ
الا اللہ اور استغفار کی کثرت سے مجھے تباہ کر دیا (سورہ محمد
مظہری)

٣١١۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ جمعہ کے روز جس روز وہ روزے سے تھیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور فرمایا کیا تم نے کل روزہ
رکھا تھا میں نے جواب دیا نہیں فرمایا کیا کل روزہ رکھوگی میں نے عرض
کیا نہیں فرمایا تو روزہ توڑ دو (بخاری) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی حدیث
سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تنہا جمعہ کا روزہ رکھنا (جبکہ جمعرات یا
سنیچر کا روزہ اسکے ساتھ نہ ملایا جائے) مکروہ ہے حدیث
اس طرح آئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے جمعہ
کا روزہ رکھنے سے ممانعت فرمائی رواہ مسلم (مظہری)

٣١٢۔ كَلِمَةَ التَّقْوٰى (آیۃ ۲۶ سورہ الفتح) حضرت ابن عباس رض مجاہد رض
ضحاک رض قتادہ رض عکرمہ رض سدی رض ابن زید رض اور اکثر اہل تفسیر کا قول ہے
کہ کلمۃ التقویٰ سے مراد لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہے عطا ابن رباح
نے کہا کلمۃ التقویٰ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہے عطا خراسانی
کے نزدیک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ مراد ہے زہری نے کہا
کلمۃ التقویٰ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

اعمال صالحہ ذکر اذکار درود شریف

۳۱۳ مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور
عرض کیا یا رسول اللہ میں اس بات کی شہادت دے چکا ہوں
کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ آپ ﷺ اللہ کے سچے
رسول ہیں آخری، پانچ وقت کی نماز کا بھی پابند ہوں اور
زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہوں اور رمضان کے روزے بھی رکھتا ہوں یہ سنکر
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس حالت میں مر جائے وہ انبیاء
صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا بشرطیکہ اپنے ماں باپ کی
نافرمانی نہ کرے

۳۱۴ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص لا الہ الا اللہ کا قائل ہو اس کی فلاح
و نجات اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہو جاتی ہے اور جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ
پڑھتا ہے اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں
لکھی جاتی ہیں

۳۱۵ تفسیر ابن کثیر میں حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ سے نقل کیا ہے
انہوں نے فرمایا کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کا ایسا وصیت نامہ
دیکھنا چاہے جس پر آپ کی مہر لگی ہوئی ہو تو وہ ان

دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے

۳۱۶ ابوذرؓ سے مروی ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم جب تک تو مجھ سے
امید قائم رکھے گا اور دعا مانگتا رہے گا میں تجھے بخشتا
رہوں گا اور جو کچھ تجھ سے گناہ ہوا اور میں اس کی پرواہ
نہیں کروں گا کہ تو نے کیا گناہ کیا ہے اگر تو میرے پاس
زمین بھر خطائیں لائے گا تو میں بھی زمین بھر مغفرت
دوں گا بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک
نہ کیا ہو اگر تیری خطائیں آسمان تک پہنچ جائیں اور
تو مجھ سے مغفرت مانگے تو میں مغفرت کر دوں گا

اگر تمہارے والدین تم کو اس بات پر مجبور
کریں کہ میرے ساتھ کسی اور کو بھی شریک بناؤ تو
ان کی بات نہ سننا لیکن دنیا میں ان کے ساتھ اچھا
برتاؤ جاری رکھو

۳۱۷ بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی
اس کا اطلاق ان تمام افعال پر ہوتا ہے جن کی برائی بالکل واضح ہے
حدیث میں چوری شراب نوشی اور بھیک مانگنے کو بھی فواحش
کہا گیا ہے۔ فواحش سے زبان اور ہاتھ پاؤں وغیرہ کے تمام گناہ
مراد ہوں گے اور باطنی فواحش سے مراد وہ گناہ ہوں گے جو دل سے
متعلق ہوں جیسے حسد کینہ بغض۔ ناشکری بے صبری وغیرہ۔

۳۱۸ کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ
حق کے ساتھ کا کیا مفہوم ہے۔ تو اس کی تین صورتیں قرآن میں بیان کی
گئی ہیں اور دو صورتیں اس پر زائد نبیؐ نے بیان فرمائی ہیں

قرآن کی بیان کردہ صورتیں یہ ہیں

(1) انسان کسی دوسرے انسان کے قتل عمد کا مجرم ہو اور اس پر
قصاص کا حق قائم ہو گیا ہو

(2) دین حق کی راہ میں مزاحم ہو اور اس سے جنگ کیے بغیر
چارہ نہ رہا ہو

(3) دار الاسلام کے حدود میں بدامنی پھیلائے یا اسلامی نظام

آیات کو پڑھو ۔ ان میں وہ وصیت موجود ہے
جو رسول اللہ ﷺ نے بحکم خداوندی امت کو دی ۔
الفاظ آیت ۱۵۱ سے ۱۵۳ تک (از تفسیر ابن کثیر، المعجم المفہرس، معارف القرآن اور تفہیم القرآن)
ا۔ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو ۔ یعنی خدا کی
ذات میں کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ نہ اس کی صفات
میں ۔ نہ اس کے اختیارات میں اور نہ اس کے حقوق میں
(۱) ذات میں شریک ٹھہرانا ۔ مثلاً نصاریٰ کا عقیدہ
تثلیث یہ شرک جلی ہے (انا للہ ...)
(۲) صفات میں شرک یہ ہے مثلاً کسی کے متعلق یہ سمجھنا کہ
اس پر غیب کی ساری حقیقتیں روشن ہیں وغیرہ
(۳) اختیارات میں شرک مثلاً ہدایت اور دنیوی فائدے
اور نفع و نقصان میں اگرچہ عقیدہ یہی ہو کہ کارساز اللہ
تعالیٰ ہے مگر عملاً دوسروں کو کارساز سمجھے ۔ حاجت روائی
دستگیری کرنا ۔ محافظت و نگہبانی کرنا ۔ دعائیں سننا
حلال و حرام اور جائز و ناجائز کی حدود مقرر کرنا ۔ علاوہ ازیں

وہ ریاکاری کرے یا صدقہ و خیرات نام آوری کے
خیال سے کرے وغیرہ یہ شرک خفی ہے اسی طرح انبیاء و
اولیاء کو علم و قدرت وغیرہ میں مثلاً اللہ کے برابر سمجھنا
شرک خفی ہے
(۴) حقوق میں شرک ۔ مثلاً رکوع و سجود ۔ دست بستہ قیام
سلامی اور آستانہ بوسی ۔ نذر و نیاز اور قربانی
قضائے حاجات اور رفع مشکلات کے لئے منت
۲ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو ۔ ادب ، تعظیم ، اطاعت
رضا جوئی ، خدمت سب داخل ہیں ۔ حضرت معاذ رضی
کا بیان ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس
باتوں کی نصیحت کی ۔ فرمایا کسی کو اللہ کا ساتھی نہ بنانا
خواہ تجھے قتل کر دیا جائے یا تو جلا دیا جائے اور والدین
کی نافرمانی نہ کرنا خواہ ماں باپ تجھے تیری بیوی اور تیرے
مال سے تعلق منقطع کر لینے کا حکم دیں ۔
۳۔ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو ۔ ہم تمہیں بھی رزق

حکومت کو الٹنے کی سعی کرے

باقی دو صورتیں جو حدیث میں ارشاد ہوئی ہیں یہ ہیں

(۱) شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے

(۲) ارتداد اور خروج از جماعت کا مرتکب ہو

ان پانچ صورتوں کے سوا کسی صورت میں انسان کا قتل انسان کے لئے حلال نہیں ہے خواہ وہ مومن ہو یا ذمی یا عام کافر

ان چیزوں کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں تاکیدا) حکم دیا ہے

(۸) یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو پہنچ جائے

یعنی ایسا طریقہ جو زیادہ سے زیادہ بے غرضی نیک نیتی اور یتیم کی خیر خواہی پر مبنی ہو اور جس پر خدا اور خلق کسی کی طرف سے اعتراض کے مستحق نہ ہو۔ اس میں یتیم نابالغ بچوں کے ولی اور پالنے والے کو خطاب ہے جو لوگ یتیم کا مال ناجائز طور پر ظلماً کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں جب وہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جائے تو ولی کی ذمہ داری ختم ہو گئی

سورۃ مائدہ آیت ۲۰ — سچے مسلمان کی یہی صفت بتلائی ہیں اول یہ کہ وہ نماز کو انکے پورے آداب و شرائط کے ساتھ پابندی سے ادا کرتے ہیں — دوسرے یہ کہ اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں تیسرے یہ کہ وہ خدا کے آگے جھکنے اور فروتنی کرنے والے ہیں اپنے اعمال پر فخر نہیں کرتے اور تکبر نہیں کرتے

(۹) ناپ تول میں پورا انصاف کرو

ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اسکے امکان میں ہے

یہ شریعت الٰہی کا ایک مستقل اصول ہے۔ اسکا مقصد یہ ہے کہ جو شخص اپنی حد تک ناپ تول اور لین دین کے معاملات میں راستی و انصاف سے کام لینے کی کوشش کرے وہ اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائے گا اسکا خاص خیال رکھنے پر سخت وعید ہے — مزدوروں کا یہی مقررہ ... اور خدمت میں کوتاہی کرتا ہے اسکا بھی حکم میں ہے

جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ داروں کا ہی کیوں نہ ہو

رسول اللہ کا ارشاد ہے جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے
قاضی تین قسم کے ہیں۔ ایک جنت میں جائے گا دو جہنم میں۔ جس نے
معاملے کی تحقیق شریعت کے موافق کر کے حق کو پہچانا پھر حق کے
مطابق فیصلہ کیا وہ جنتی ہے اور جس نے تحقیق کر کے حق بات کو جان
لیا مگر جان بوجھ کر فیصلہ اس کے خلاف کیا وہ دوزخی ہے اور اسی
طرح وہ قاضی جس کو علم نہ ہو یا تحقیق اور غور و فکر میں کمی کی اور
جہالت سے کوئی فیصلہ دے دیا وہ بھی جہنم میں جائے گا

گمان اور راجح خیال کی بنیاد پر بھی شہادت دینی ناجائز ہے بلکہ
شہادت کے لئے پورا پورا یقین ہونا ضروری ہے

اللہ کے عہد کو پورا کرو

اللہ کے عہد سے مراد ہے جو انسان اپنے خدا سے کرے اور وہ بھی جو خدا کا نام
لیکر بندوں سے کرے۔ اللہ کے عہد سے مراد [illegible] دو قسم ہے یا تمام احکام اوامر
اور نواہی کی پابندی۔ احکام شرعیہ کی ادائیگی اور حلال پر کاربند رہنا
اور حضرت عمرؓ کی مرفوع روایت ہے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام
بھی واضح ہے جو چیز مشکوک ہو اس کو چھوڑ دو

یہ ہی میرا سیدھا راستہ ہے لہذا تم اسی پر چلو
توحید۔ نبوت۔ انبیا کا دین سیدھا راستہ اور صراط دین ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ نے ہمارے
سامنے ایک لکیر کھینچی اور فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے اور پھر
اس لکیر کے دائیں بائیں مختلف لکیریں کھینچیں اور فرمایا یہ مختلف
راستے ہیں ان میں سے ہر راستے پر ایک شیطان بیٹھا ہے اور لوگوں
کو بلاتا ہے

۲۱۹ رسول اللہ نے حضرت فاطمہ سے فرمایا ہر نماز کے وقت ۳۳ بار سبحان اللہ
۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھا کرو

مسند رسول اللہ نے فرمایا مجھے جبرئیل نے بتائی ہے ہر نماز کے بعد اور بستر پر
جانے کے وقت دس بار اللہ اکبر دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ
پڑھ لیا کرو (سورۃ انفال تفسیر مظہری)

۲۲۰ رسول اکرم نے فرمایا کہ ایمان کے دو حصے ہیں آدھا صبر آدھا
شکر (سورۃ ابراہیم معارف قرآن)

۲۲۱ رسول کریم نے فرمایا کہ جس شخص کو شکر ادا کرنے کی توفیق ہو گئی

وہ کبھی نعمتوں میں برکت اور زیادت سے محروم نہ ہوگا (ابن ماجہ)

۲۲۲ نمبر حضرت ابو درداؓ سے ایک روایت ہے کہ جس شخص نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا ایک دوسری روایت میں سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں یاد کرنے کے متعلق منقول ہے سہل بن معاذؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی پہلی اور آخری آیتیں پڑھ لے اس کے لئے اس کے قدم سے سر تک ایک نور ہو جاتا ہے اور جو پوری سورت پڑھ لے تو اس کے لئے زمین سے آسمان تک نور ہو جاتا ہے (سورۂ کہف معارف قرآن)

۲۲۳ نمبر وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ ۔ (سورۂ کہف) یہ روایت ابو سعید خدریؓ ~~روایت~~ نقل کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ باقیات صالحات کو زیادہ جمع کیا کرو۔ عرض کیا گیا وہ کیا ہیں آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ لا الٰہ الا اللہ الحمد للہ اللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کہنا۔ حضرت ابوہریرہؓ نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ کلمہ یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر میرے نزدیک ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر آفتاب کی روشنی پڑتی ہے (کتاب معارف قرآن)

۲۲۴ نمبر حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بہ کثرت پڑھا کرو کیونکہ یہ ننانوے بلاء بیماری اور تکالیف کو دور کر دیتا ہے جن میں سب سے کم درجہ کی تکلیف ہمّ یعنی فکر و غم ہے (کہف معارف)

۲۲۵ نمبر حضورؐ اور صحابہ کے تلاوت قرآن کا طریقہ یہ تھا (ابن کثیر)

منزل ۱ سورۂ بقرہ تا سورۂ نساء (۵ پارہ)

منزل ۲ سورۂ مائدہ تا سورۂ توبہ (۱۱ پارہ)

منزل ۳ سورۂ یونس تا سورۂ نحل (۱۴ پارہ)

منزل ۴ سورۂ بنی اسرائیل تا فرقان (۱۹ پارہ)

منزل ۵ سورۂ شعراء تا سورۂ یسین (۲۳ پارہ)

منزل ۶ سورۂ صافات تا حجرات (۲۶)

منزل ۷ سورۂ ق تا سورۂ ناس

۲۲۶ نمبر جس نے قرآن میں اپنی رائے کو دخل دیا یا جہالت سے کچھ کہہ دیا اس نے اپنا گھر جہنم میں بنالیا (حدیث)

۲۲۷ نمبر حضرت ابو سعیدؓ سے مرفوعاً روایت ہے سورۂ فاتحہ ہر زہر کی شفا ہے

۳۲۸ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب تم بستر پر لیٹو تو سورۃ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد پڑھ لو تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہو گے

۳۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ بقرہ قرآن کی کوہان اور بلندی ہے۔ اسکی ایک ایک آیت کے ساتھ اسی اسی فرشتے نازل ہوئے تھے آیۃ الکرسی تو خاص عرش سے نازل ہوئی۔ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جا رہی ہو وہاں داخل نہیں ہوتا شیطان

۳۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص اسے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے اور آخرت طلبی کے لیے پڑھے اسے بخش دیا جاتا ہے

۳۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب گھروں میں بدترین اور ذلیل گھر وہ ہے جس میں کتاب اللہ کی تلاوت نہ کی جائے

۳۳۲ جو شخص سورۃ بقرہ کی چار پہلی آیتیں اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اسکے بعد کی اور تین آیتیں سب سے آخر کی یہ کل دس آیتیں رات کے وقت پڑھے اسکے گھر میں

شیطان اس رات نہیں جا سکتا اور اسے اور اسکے گھر والوں کو اس دن شیطان یا اور کوئی بری چیز ستا نہیں سکتی۔ یہ آیتیں مجنون پر پڑھی جائیں تو اسکا دیوانہ پن دور ہو جائے

۳۳۳ سورۃ فاتحہ قرآن عظیم ہے اور اس جیسی کوئی سورت توراۃ انجیل زبور اور قرآن میں نہیں نازل ہوئی (جامع ترمذی)

۳۳۴ سورۃ مومن (۲۴ پارہ) حٰم سے الیہ المصیر تک (۳ آیتیں) اور آیۃ الکرسی جو پڑھے صبح کے وقت شام تک حفاظت میں رہتا ہے اور جو کوئی ان دونوں کو شام کے وقت پڑھے صبح تک حفاظت میں رہتا ہے (جامع ترمذی)

۳۳۵ فرمایا آپ ﷺ نے جو کوئی تین آیتیں ابتدائی سورۃ کہف سے پڑھے وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہیگا (جامع ترمذی)

۳۳۶ جو کوئی پڑھے حٰم دخان رات میں صبح کرتا ہے اس حالت میں کہ اسکے واسطے 70 ستر ہزار فرشتے بخشش مانگتے ہیں۔ جو کوئی حٰم دخان جمعہ کی رات کو پڑھے تو اسکے واسطے بخشش کی جاتی ہے

٣٧ نمبر: فرمایا آپ ﷺ نے ایک سورت ہے قرآن میں جس کی تیس آیتیں ہیں
وہ شفاعت کرے گی اس آدمی کے لیے یہاں تک کہ وہ بخشا جائے گا اور
وہ سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے نبی ﷺ نہیں سوتے تھے
یہاں تک کہ پڑھتے الم تنزیل (سورۃ سجدہ ۳۲ پارہ)
اور تبارک الذی بیدہ الملک۔ یہ دونوں سورتیں قرآن کی
ہر ایک سورت پر ستر درجے فضیلت رکھتی ہیں (جامع ترمذی)

٣٨ نمبر: فرمایا آپ ﷺ نے جو کوئی شخص اذا زلزلت پڑھے تو وہ اس کے
واسطے نصف قرآن کے برابر ہوگا اور جو کوئی قل یا ایہا الکافرون
پڑھے تو وہ اس کے واسطے چوتھائی حصہ قرآن کے برابر ہوگا اور
جو کوئی قل ہو اللہ احد پڑھے تو وہ اس کے واسطے تہائی قرآن
کے برابر ہوگا اذا جاء نصر اللہ والفتح چوتھائی کے برابر ہوگا (ترمذی)

٣٩ نمبر: واقف ہوا لوگوں میں سے کہ ایک شخص حاضر ہوا
آپ ﷺ نے حضرت سے فرمایا جو کوئی ہر ایک دن میں دو سو بار
قل ہو اللہ احد پڑھے تو اس سے پچاس برس کے گناہ
معاف ہو جاتے ہیں مگر یہ کہ اس پر قرض ہو [illegible]

نے جو کوئی اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے اور دائیں کروٹ
پر سوئے پھر سو بار قل ہو اللہ احد پڑھے تو جب قیامت کا دن
ہوگا پروردگار تبارک تعالیٰ کہے گا اے میرے بندے دائیں طرف
سے جنت میں داخل ہو جا (ترمذی)

٤٠ نمبر: فرمایا آپ ﷺ نے مجھ پر چند آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ اس جیسی
دیکھی نہیں گئیں۔ قل اعوذ برب الناس آخر سورۃ تک اور
قل اعوذ برب الفلق آخر سورۃ تک۔ مجھے آپ ﷺ نے حکم دیا ہے
کہ ہر نماز کے پیچھے پڑھوں

٤١ نمبر: نبی ﷺ نے فرمایا سورۃ بقرہ اور آل عمران سیکھو یہ دونوں نورانی سورتیں
ہیں۔ حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں جو شخص ان دونوں سورتوں کو
رات کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ فرمان برداروں
میں شمار ہوگا

٤٢ نمبر: حضرت معاذ ؓ نے فرمایا کہ عمل صالح وہ ہے جس میں چار چیزیں
ہوں۔ علم، نیت، صبر، اخلاص۔ حضرت عثمان نے فرمایا
کہ عمل صالح کے معنی یہ ہیں کہ دکھاوے سے خالی ہو کر لوجہ اللہ ہو

۳۴۲ رات کی تاریکی میں آپؐ اپنے رب کو "اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" کہہ کر پکارا کرتے اور اپنے کان آنکھ دل ہر ہر عضو بلکہ بال بال میں اس سے نور طلب فرماتے تھے اور آخر میں فرماتے "وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا" و "اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا" یا "وَاجْعَلْنِیْ نُوْرًا"

۳۴۳ آپؐ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر پڑھا کرتے تھے (سورۂ بنی اسرائیل ابن کثیر)

۳۴۴ حدیث میں ہے کہ لا الہ الا اللہ کا کلمہ اخلاص کہنے کے بعد ہی کسی کی نیکی قابل قبول ہوتی ہے۔ الحمد للہ کلمۂ شکر ہے اس کو نہ کہنے والا خدا کا ناشکرا ہے۔ اللہ اکبر زمین و آسمان کی فضا کو بھر دیتا ہے سبحان اللہ کا کلمہ مخلوق کی تسبیح ہے جب کوئی لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میرا بندہ مطیع ہوا اور مجھے سونپا

۳۴۵ حضورؐ نے فرمایا کہ حضرت نوحؑ نے اپنی وفات کے وقت اپنے بچوں کو بلا کر فرمایا کہ میں تمہیں بطور وصیت کے دو حکم دیتا ہوں اور دو ممانعت۔ ایک تو میں تمہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے منع کرتا ہوں دوسرے تکبر سے روکتا ہوں۔ پہلا حکم تو یہ کرتا ہوں کہ

لا الہ الا اللہ کہتے رہو اسلئے کہ آسمان اور زمین اور انکی تمام چیزیں ایک پلڑے میں رکھدی جائیں اور دوسرے میں صرف یہی کلمہ ہو تو یہی کلمہ وزنی رہیگا دوسرا حکم میرا سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ہے یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اسی کی وجہ سے ہر ایک کو رزق دیا جاتا ہے۔ (بنی اسرائیل ابن کثیر)

۳۴۶ حدیث میں ہے کہ لا الہ الا اللہ کہنے والوں پر ان کی قبروں میں کوئی وحشت نہیں ہوگی (بنی اسرائیل ابن کثیر)

۳۴۷ مسند احمد میں ہے ایک صحابی نے سورہ کہف کی تلاوت شروع کی ان کے گھر میں ایک جانور تھا اس نے اچھلنا کودنا شروع کر دیا صحابی نے جو غور سے دیکھا تو انہیں سائبان کی طرح ایک بادل نظر آیا جس نے ان پر سایہ کر رکھا تھا انہوں نے آنحضرتؐ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا پڑھتے رہو یہ ہے وہ سکینہ جو خدا کی طرف سے قرآن کی تلاوت پر نازل ہوتا ہے

۳۴۸ جو اس سورۂ کہف کا اول آخر پڑھ لے اس کے لیے اس کے پاؤں سے سر تک نور ہوگا اور جو اس کی ساری سورت پڑھ لے اس کے لیے زمین سے آسمان تک نور ہوگا (ابن کثیر)